فصل دوم مین مجتمعہ مضامین ہین کہ جو اس فن کے مشاہیر ماہرین نے جناب ممدوح کی نسبت اپنی خطون مین لکھی ہین فصل سوم مین علماء اہلکتاب کی اون انگریزی چٹھیون کا ترجمہ ہی جن سے معلومات جناب ممدوح کتب دینیہ اہلکتاب مین ثابت ہوتی ہے فصل چہارم مین اون مضمونون کی نقل ہی جو اخبارون مین جناب ممدوح کی نسبت مطبوع ہوئے فصل پنجم مین اون باتون کا ذکر ہی جنکا جناب ممدوح نے اس فن مین مخصوص رواج دیا اور تفصیل بعض تصانیف جناب ممدوح بہی اس فصل مین مندرج ہی خاتمہ مین اون لوگونکا ذکر ہی جنکو جناب ممدوح نے سند وغیرہ عطا فرمائی ہے

واضح ہو کہ اس مجموعہ کی تالیف سے میری یہی غرض نہین ہی کہ صرف جناب ممدوح کے فضائل عام خلایق پر ظاہر کرون بلکہ اسلیے تا کہ اور لوگ بہی بوسیلہ حمایت اسلام ایسی خوش قسمتی کے آرزو مند اور انہین مراتب کے طالب اور راغب ہون پس کاش کہ بعضی لوگ اس حسد سے باز آئین کہ کیون ایک شخص ہم مین سے ایسا خوش قسمت ہوگیا کیونکہ ایسا حسد عقل اور ایمان دونون کو کہو دیتا ہی بلکہ اس حسد پر مائل ہون کہ کیون ہم بہی کوشش کرکے اوسکی مانند خوش نصیب نہوے ؟



فصل اول

استفتاء

چہ میفرمایند علماء دین متین کہ ہندوستان کے اکثر شہرون مین متعدد اشخاص رد نصاریٰ کا دعویٰ کرتے ہین اور انہین ہر قسم کے لوگ شامل ہین چونکہ یہہ کام دین اسلام کا ہی اکثر عوام جو لایق اور نالایق مین امتیاز نہین کرسکتی + نہین جانتی کہ اس فن مین کسکے قول کا اعتبار کرنا چاہیے اور ایسی حالت مین اون لوگون کی کوشش جو اس فن مین زیادہ مداخلت رکہتی ہین صریح ضایع ہوتی ہی اسلیے ضرور ہے کہ علماء وقت بی روسے درعایت احقاق اسطرح پر کہ خدا کے حضور مین بہی وہی جواب دے سکین اپنی دلی یقین کے بموجب صاف صاف ظاہر کردین کہ ان مخاطبین رد نصاریٰ مین کسکی لیاقت اعتبار کے لایق ہے +

بینوا توجروا +

سوائی مولوی سید محمد ابو المنصور معروف امام فن مناظرہ اہلکتاب کے
اور کوئی لیاقت تامہ اس امر کی نہین رکھتا +

قسمت عبد الحکیم ۱۲۸۲
عالم شد از فیض تو

محمد عبد الحق علیہ السلام
مستجاب بحق ... ۱۲
دعای رفیع ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد سید المرسلین وعلی آلہ وصحبہ الہداۃ المتقین + امابعد فقد اطلعت علی **انعام عام وتصحیح التاویل و رقیمۃ الوداد** للمولوی السید محمد ابی المنصور صانہ اللہ تعالی عن شر الدھر فالحق لا یتجاوز عما فی ہذہ الرسائل الثلثۃ فماذا بعد الحق الا الضلال وتشفی سقم احبابہا بانیق آدابہا وتفرج کرب اخوانہا بلطیف بیانہا وہو امام مناظرے اہل الکتب بلا ارتیاب کما لا یخفی علی اولی الالباب ضاعف اللہ لہ جمیل عوایدہ وجزیل فوائدہ +

محمد ۱۲۸۸
سید
شریف حسین

محمد ۱۲۸۳
سید
نذیر حسین

فی الواقع یہ مضمون بہت صحیح اور درست ہے واللہ اعلم کتبہ مسکین محمد ضیاء الدین عفی عنہ

۱۲ ۸۷
محمد یعقوب
عبد
دارد امید شفا

۱۲ ۸۹
کریم اللہ
شفیع خلق محمد

مین بھی اکمدت سی واقف ہون کہ امام فن مناظرہ اہلکتاب سید محمد ابو المنصور صاحب کا ثانی دوسرا اس فن کا نہین ہے اور واعظون کو ان سے اجازت لیکر وعظ کرنا چاہیے

خان
محمد عبد الباسط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

متبعان ملت محمدیہ و پیروان سنت نبویہ پر مخفی نرہے کہ اس زمان سعید و آوان حمید مین بنا من
عنایات الٰہی و مواہب عطیات نا متناہی سے یہہ کتاب فوائد انتساب پردہ کشائی عارض امید
مسمّی بہ **تنویر جاوید** متضمن جوابات اعتراضات قوم نصاریٰ و ردّ اقوال واہیات اونکے
مولوی صاحب مجمع حسنات منبع کمالات عالی طبع ذی فہم امام فن مناظرۂ اہلکتاب سید ناصر الدین
محمد ابو المنصور صاحب نے تصنیف فرمائی ہے کہ ہر دیندار کے لئے سرمایہ فرحت و سرور کا ہی
سبحان اللہ کیا عمدہ کتاب لکھی ہے کہ ہر جواب اوسکا لاجواب ہے اور ہر نکتہ دلپذیر و
باصواب سلاست عبارت اور لطافت معانی کا بیان نہین ہو سکتا ہے حسن تقریر اور خوبی تحریر
پر نظر کیجاوے تو ہر کہہ و مہ کیواسطے سرمایہ علم کا ہے اور ہر ادنیٰ و اعلیٰ کے لئے اوس سے فائدہ
کثیر ظاہر ہے تبحر مصنف کا اور آگاہی اونکی کتب مذاہب اہلکتاب سے اس سے ظاہر ہوتی ہے
کہ ہر جواب کو اونہین کے مذہب سے ثابت کیا ہے اور ہر اعتراض کو اونکی کتب سے رد کر دیا ہے اس
کتاب کو دریاے گوہر معانی کہئے تو بجا ہے اور جو کان جواہر نکتہ دانی کی کہئے سزا ہے الحق کہ مصنف اسکی
اپنے فن کے بادشاہ ہین اور باب مناظرہ اہلکتاب مین بے بدل ہندوستان مین کوئی نظیر نہین رکھتے
ہر خواص و عوام پہ اونکی توقیر و تعظیم ضرور ہے اور ہر مسلمان پر قدر دانی اور معاونت اونکی
لازم ہے بڑا احسان اونکا یہہ ہے کہ سبکی طرف سے مخالفون سے جوابدہی اور مقابلہ کرتے ہین اور دین
محمدی پر دشمنونکا کوئی حرف نہین آنے دیتے ایسا آدمی ہر زمانہ مین کمیاب بلکہ نایاب
ہوتا ہے اور کسی بادشاہ کو بھی میسر نہین آتا فقط الراقم سید محمد نذیر حسین عفی عنہ

۱۲۸۳ محمد
سید
نذیر حسین

الحمد لله والصلوة علی اہلہا وبعد فیقول العبد السید شریف حسین عافاہ التسفی الدارین ان الرسالۃ المسماۃ بہ تو ید جاوید للبحر الہمام البحر القمقام امام فن مناظرے اہل الکتاب اسید ناصر الدین محمد ابے المنصور ادام اللہ فیضہ فی الدہور من انفع الرسائل التی صنفت فی ہذا الباب واحسنہا فی النطق بالحق والصواب فاعتبروا یا اولی الالباب



لا یخفی علی اولی الالباب المتحرین لمقال الصدق والصواب انی قد طالعت بعض المولفات للسید العلامۃ البحر الفہامۃ ابے المنصور المشہور بین الاماثل بکثرۃ الخبرۃ والعثور فوجدتہ ادیبا خبیرا ماہرا بمسالک المکالمۃ علی وجہ الصواب حریا بان یلقب بلقب امام فن مناظرۃ اہل الکتاب ما رایت ما عقلت نظیرہ فی ہذا الشان واسمعت مثلہ منذ مائتی سنۃ فی سالف الازمان اللہم فانصرہ علیہم وایدہ بروح القدس وجعل مولفاتہ الرقۃ للقلوب والنفس نمقہ ابو سعید محمد المدعو محسین اللاہوری وذلک فی جمادی الثانیۃ ۱۲۹۰ ہجری

محمد حسین
ابو سعید
۱۲۹۰

ترجمہ آنچہ در عربی صاحبان عقل پر جو قادر ہیں واسطی گفتگو صدق وصواب کے تحقیق کرنیمی مطالعہ کیا بعض مؤلفات سید علامہ اور دانای فہامہ ابو المنصور کو جو مشہور ہیں درمیان ہم مثلونکی بسبب کثرت دانائی اور اطلاع کے پس پایا میں انکو ادیبی اور واسطی مسلکوں ہمکلامی اور بروجہ ثواب کے لایق ساتہہ اسکی کہ لقب دی جاوین ساتہہ لقب امام فن مناظرہ اہلکتاب کے نہیں دیکہا جسنے عاقل ہو میں تی نظیر انکا اسکام میں اور سنہ سنا میں مثل انکا دو سو برس تک انکی زمانہ میں آگے اے خدا مدد کر انکی اوپر انہیں اہلکتاب کے اور تائید کر اوسکی ساتہہ روح القدس کے اور گردان اوسکی تالیفوں کو الفت کیا ہوا دلوں کے

اعلموا یا معشر العلماء المحققین و الفضلاء المدققین ان السید العلامة الفهامة المتبحر ابی المنصور اللهم انصره علی ملاحدة اهل الکتاب وزنادقة اهل الشرور امام کبیر فی مناظرة و سیفه قاطع علی رؤس متنصرة ولا اشک فی امامة الامن لا علم له بقواعد اسکات المجادلین

حررہ محمد صدیق اصولی رئیس پشاور

محمد صدیق ۱۲۹۳

لاریب انہ فی فنہ وحید عصرہ وفرید دہرہ کما شہد علماء الوقت وصرح جہابذة الزمان انہ امام عہدہ وزمانہ وحجة عصرہ و آوانہ فی فن مناظرة اہل الکتاب وتمییز تحریفاتہم عن الحق والصواب من اللہ فی ذلک علیہ بالرای السلیم وفصل الخطاب فسبحان من عظم بوجودہ علی عبادہ المنة واقام بہ علی اعدائہ الحجة وابان ببرکتہ وہیبتہ المحجة ایدہ اللہ بما یہزم اعدائہ ونصرہ وشید بہ من الدین ارکانہ + حررہ محمد بن عبد اللہ غزنوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامدا ومصلیا

لا مراء فی ان سیدنا السید المنصور الهاشمی قد تمیز فی مناظرة اہل الکتاب وتمہر معن النظر وتبحر فاطلع علی القطمیر والنقیر من کلماتہم وابطل الغث والسمین من مفواہاتہم وافحمہم وبکتہم وقمع اساسہم واسکت رئیسہم ورأسہم فہو امام فنہ فی عصرہ

ترجمہ

اسمین شک نہین کہ سید ابو المنصور نے بیشک بڑا امتیاز حاصل کیا ہی مناظرہ اہل کتاب مین اور مہارت حاصل کی ہے اور گہری نظر پائی ہے تبحر حاصل کیا ہے اور اونکی کلمات مین سے ہر جزوی وکلی پر اطلاع پائی ہی اور اونکی چہوٹی موٹی سب باتین رد کر کی اونہین ساکت کر دیا ہی اور اونکی بنیاد اوکہیڑ دی

والشيخ وحيد في دهره لا يشق
غباره ولا يتعاطى مضماره
تحقيقاته بديعة رائقة كالنور
على شاهق الطور وتصانيفه
فائقة ثمينة بان تسطر بالنور
على خدود الحور فلو طاروا
الى السماء او غاصوا في الغبراء
لما وجدوا من حيلة و
لما الفوا من وسيلة ولما
صادفوا خلاصا ولما وافوا
مناصا صانه الله عن
مهاجرات الدهر الكنود
وعوائق الزمن العنود وعلى
الله قصد السبيل وبه نقتدي
وعليه التعويل وهو حسبي ونعم الوكيل

اور سارا انکی بڑی بڑے رئیسون اور سردارون
کو جھکا دیا ہے الحاصل وہ اپنی زمانہ مین
اپنی فن کے امام ہین ایسا ہی عہد کے شیخ کہ تابین
کبھی اونکی ہوا نہین پکڑی اور کبھی اونہون نے میدان
نہین دیا تحقیقاتین اونکی بڑی نادر ہین گویا ایک روشنی
ہین پہاڑ کی چوٹی پر اور تصنیفین اونکی
اس لائق ہین کہ لکہی جاتین نور سی حورون کے
رخسارون پر اگر اہل کتاب زمین سے آسمان
تک اوڑ جاتین تو کوئی حیلہ اور وسیلہ
اونکی ہاتہہ سے بچاؤ کا نپاسنگے اب مین
اللہ سے دعا کرتا ہون کہ اللہ اونکو زمانہ
کی برائی سے محفوظ رکہی اور اللہ کی
طرف مقصد کو راہ ہے اور
اوسی پر بھروسا ہے اور
وہ ہی کفایت کرتا ہے

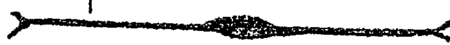
نمقہ العبد الخامل الجانی
السید امیر احمد النقوی السہسوانی
بوأہ اللہ فی دار التہانی وسخر لہ غزلانی المقاصد والامانی

نمقہ العبد الخامل الجانی
السید امیر احمد النقوی السہسوانی
بوأہ اللہ فی دار التہانی وسخر لہ غزلانی المقاصد والامانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ العلی الاعلی وسلام علی عبدہ ورسولہ محمد المصطفی وعلی آلہ اولی النہی
واصحابہ ذوی الفضل والتقی اما بعد فیقول العبد المفتقر الی اللہ الباقی

السید عبد الباری وفقہ اللہ للخیر الجاری وحمانہ عن الشیطان الساری فانی رایت اکثر کتب الامام وتصانیفہ وطالعت اکثر الایام زبرہ وتالیفہ فوجدتہا حاویا لمضامین لطیفۃ ومعانی شریفۃ بان تکتب علی صفحات الحور من دوات النور لما یظہر منہا الحق کمال الظہور ما ناظر من مجادل الا وافحمہ وما رد علی کتاب مخالف الا والزمہ فلذی تحقیقات انیقۃ وفق بہا من الرحمن وتدقیقات رشیقۃ لم یطمثہا قبلہ انس ولا جان ما انصر الحق وما اعانہ فی ہذا الزمان وما ادحض الباطل وما اہانہ قد اسبق من الاماثل و الاقران فللہ درہ ثم علی اللہ اجرہ قد فاق الوری بان بلغ الغایۃ القصوی من علم الکلام وحصل الدرجۃ العلیا فی مباحثۃ الیہود والنصاری وجملۃ مخالفی الاسلام متع اللہ المسلمین بطول بقائہ الی یوم وعد الرویۃ ولقائہ الا ینبغی لاحد المباحثۃ باہل الکتاب حتی یحضرہ ویتعلم منہ المسائل ویتخذ مما اخذہ ہو کشاف الدقائق المفصلۃ والحقائق المشکلۃ مما اختفت علی اکثر ابناء الزمان ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم



ترجمہ جمیع حمد ہی واسطی خدائی بزرگ وبرتر کے اور سلام ہو جیو اوسکے بندہ اور رسول محمد مصطفے صلعم پر اور اونکی اولاد پر کہ ارباب خرد ہین اور اصحاب پر کہ صاحبان فضل اور متقی ہین اما بعد کہتا ہی بندہ محتاج خدائی باقی کی جانب سید عبد الباری توفیق دیوے اوسکو اللہ واسطے خیر جاری کے اور بچائی اوسکو شیطان پیٹھہ جانیوالے سے یہہ کہ مینی دیکہا ہی اکثر کتابون امام کو اور اونکی تصانیف کو اور مطالعہ کیا ہی مینی بہت دنون تک اونکی رسائل وتالیفات کو پس پایا مینی اونکو حاوی مضامین لطیف ومعنی شریف پر وہ اسکے لایق ہین کہ حورون کے رخسار پر دوات نور سے تحریر ہوں واسطے اسکے کہ اونسی ظہور حق بدرجہ غایت ہی نہین مناظرہ کیا کسی مجادل سے مگر اوسکو

اونہون نے ساکت کردیا اور نہ رد کیا کسی کتاب مخالف کا مگر اوسکو ملزم کیا بیان کی ہین
اوسمین تحقیقات نفیسہ توفیق دیگئی ہین اوسکی ساتہہ خدای پاک کی جانب سے اور عمدہ
نکات کہ نہین چہوا اونکو قبل اونکی کسی جن وانس نے کیا ہی نصرت حق کی اور اعانت
اوسکی کری ہے اس زمانہ مین اور کیا ہی گرادیا باطل کو اور ذلیل کیا اوسکو بلا شبہ
سبقت لیگئی اپنی ہمجنسون سے پس واسطے اللہ ہی کی ہے نیکی اونکی اور اوسی پر ہی
اجر بیشک فایق ہوگئے خلق سے اسطرح کہ پہونچگئی اعلی درجہ پر علم کلام سی اور
حاصل کرلیا درجہ بڑا مباحثہ یہود و نصاری اور جملہ مخالفین اسلام مین فائدہ مند
کرے اللہ مسلمانون کو ساتہہ طول بقا اونکی کے اوسدن تک کہ وعدہ کیا ہی
واسطی اپنی رویت اور بقا کے نہین زیبا ہی کسیکو مباحثہ اہل کتاب سے یہانتک
کہ حاضر ہو اونکے پاس اور سیکھے ونسی مسلے اور خدمت کری اونکی اسواسطی کہ وہ
کہولنی والے ہین دقایق مشکلہ کے اور حقایق مفصلہ کے اون باتون مین کہ پوشیدہ
ہاین اکثر اوپر ابنای زمان کے یہہ فضل اللہ کا ہی بخشتا ہی جسکو چاہتا ہے اور اللہ صاحب فضل عظیم



بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ اللہ العلیم ونصلی علی رسولہ الکریم

جناب تقدس مآب مولوی سید ناصر الدین محمد ابو المنصور صاحب سلمہم اللہ الواہب امام
فن مناظرہ قدوۂ جمہور اشاعرہ کی خدمت بابرکت مین ہمکو عرصہ ۱۲۸۵ھ کی چند روز بعد
نیاز حاصل ہے اور ہم اوسوقت سے انکو اعلاے کلمۂ حق اور تائید دین متین اور تردید
عقائد باطلہ اور تکذیب مشرکین مین سرگرم اور جادۂ شرع مبین اور مسلک قویم
حق و یقین پر ثابت قدم اور راسخ دم پاتے ہین + فی الواقع مناظرہ مذہبی و مباحثۂ دینی مین
حضرت موصوف کو یدطولی حاصل ہے + والسلام علی من اتبع الہدی + العبد المذنب اصغر حسین عفی اللہ عنہ

افسر الاطبا
حکیم اصغر حسین

مخدوم و مکرم امام فن مناظرہ اہل کتاب حامی دین متین مولوی سید ناصر الدین محمد ابو المنصور صاحب لازال کاسمہ ناصر الدین و منصور آمن رب العالمین + بندۂ کمترین محمد قاسم سلام و نیاز کے بعد عرض پرداز ہے + پرسوں بندہ کمترین نواح بریلی سے لوٹ کر آیا اور کل آپکا عنایت نامہ بعد واپسی یہیں مجھکو ملا ممنون ہوا اور مطالعہ سے مشرف ہوا + مہر درخشان کے دونوں پرچے اور رسالہ تبیان آپکے عنایت کئی ہوتے تو بریلی ہی رہے مہر درخشان کے پرچے تو مولوی محمد منیر صاحب نے رکھہ لئے اور رسالہ مذکور مولوی رنگین نے مطالعہ کے لئی رکھا پر بنگام قصد بریلی دیوبند میں وہ دونوں پرچے میری نظر سے گذرے تہی مضامین دلنشین دیکھکر ساتھہ لیلئی جہاں مجمع احباب دیکھا وہیں سے بیٹھا پڑھا اور ونکو سنایا جو سنتا تھا محظوظ ہوتا تھا یہی وجہہ ہوئی کہ محمد منیر صاحب نے آپکے بہیجے ہوئے پرچے رکھہ لئی خیر زیادہ کیا گذارش کروں اور کہانتک عرض کروں + مختصر یہہ ہے کہ یہہ مضامین خدا تعالی نے آپ ہی کے لئی رکھہ چہوڑے تہی بڑا افسوس یہہ ہی کہ اس زمانہ میں کوئی قدر شناس نہیں + رسالہ تبیان بہی من اولہ الی آخرہ دیکھا کیا عرض کروں یہہ جواب آپ ہی سے دی گئی یہہ آپ ہی کا کام تھا خداوند کریم قبول فرمائی اور جزائی خیر عنایت فرمائے + المرقوم ستی آم محرم سنہ ۱۲۹۴ ہجری + از دیوبند +

الحق در فن مناظرہ اہل کتاب مولوی سید ناصر الدین محمد ابو المنصور صاحب عدیم المثال و امام وقت است فقط +

حررہ محمد مشتاق احمد و محمد امیر احمد تہانوی و احمد یار خان مدرس مدرسہ دہلی

نقل خط جناب کرامت مآب قبلہ پاکان جناب مولانا حاجی محمد قاسم صاحب

مہتمم مدرسہ دیوبند بنام مولوی الفت حسین صاحب مدرس اول مدرسہ عربی دہلی مرقومہ ۱۹ اگست سنہ ۱۸۷۳ع

بالہمہ العظیم این عزیزان اَمتعابلہ مصرانیان سینہ سپر کردہ اند بجان و دل عزیز دارم بالخصوص سید محمد ابوالمنصور صاحب کہ در نظر قاصرم درین بارہ آیتی از آیات ربانیست قیام لیل صیام نہار صد سالہ را برابر قیام یکساعت ہنوز و بیداری نیم ساعت شب ایشان کہ بنصرت دین نصاری بر خود لازم کردہ اند نمی پندارم + بخیال من احسان این عزیزان بر گردن جملہ اُمت مصطفویست و بازسر ارادت خم کردن در کنار دست شفقت ہم بر سر ایشان نمی گزارند انتہی +

ایضاً

مصدر الطاف و کرم جناب سیادت مآب مولوی سید محمد نصرت علی صاحب سلمہم اللہ تعالیٰ کمترین خلایق محمد قاسم سلام مسنون عرض کرتا ہی آج لفافہ چند پرچے مہر قرت ان وکیل پرچہ اسانید میری افتخار کا باعث ہوا اس عنایت کا دل سی شکر گزار ہون اور امیدوار ہون کہ آیندہ بھی یہہ عنایت مبذول رہے لفافہ مذکور کی دیر مین پہونچنی کی یہہ وجہہ ہوئی کہ مین ایک عرصہ سی بیمار تہا ڈیڑہ مہینے سے بغرض علاج ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب کی عنایتون کے باعث اونہین کے مکان پر مظفر نگر مین ٹہرا ہون لفافہ سامی اول دیوبند پہونچا وہان سے واپس ہوکر یہان آیا تو مجکو مطالعہ مضامین حضرت امام فن مناظرہ الکتاب سے مشرف ہوا خداوند کریم اونکو اور آپ کو باین حمایت اسلام و حمیت اسلامی سلامت باکرامت رکہی کمترین کی طرف سے اونکی خدمت عالی مین سلام مسنون عرض کر دینا اور مزاج پرسی فرمانا

فی الواقع امام اہل فن مناظرہ الکتاب مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب اس فن خاص مین نہایت مہارت رکہتی ہین گویا اس شہر مین اس زمانہ مین امام فن اور ناصر الاسلام ہین جیسا کہ مولوی رحمت اللہ صاحب وغیرہ

محمد یوسف ۱۲۸۴ عبدہ

محمد شاہ ۱۲۸۵ ذرہ دو جہان

بہی اپنی خطوط مین لکہتی ہین

لاشک فیہ
محمد عبد القادر متولی مسجد کلان دہلی

خس حفیظ اللہ ۱۲۸۲ حسبنا اللہ

مضامین اصحاب مواہیر بے نظیر ہیون رب قدیر امر واقعی ہین

(سید یار علی) (محمد عبد الرب عفی عنہ) (محمد مصطفی عفی عنہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمارے علماء اسلام نے جو مولوی سید ابو المنصور صاحب زید مجدہ کو لقب امام فن مناظرہ اہل کتاب کے ساتھہ ملقب کیا ہی بہت درست و بجا ہی مین بہی اس فن مین اونکو امام ہی جانتا ہون مینی آنکو اس کام مین بڑا غیر تمند پایا اللہ تعالے اونکو اپنی حفظ و امان مین رکہی اور اپنی محبت اور اخلاص عنایت فرماتی رہے

محمد عمر ۱۲۹۱ چہ ذرہ فرید

محمد عبید اللہ ۱۲۹۱

کتبہ فقیر محمد عبید اللہ عفی عنہ

چونکہ ایک کتاب مسمی انعام عام مؤلفہ امام فن مناظرہ اہل کتاب مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب کی اس عاجز کے مطبع مین چہپی تہی اور اور کتابین رد نصاری مین مصنفہ جناب موصوف کی موجود ہین کہ ہنوز نوبت طبع کی نہین آئی اسوجہہ سے معلوم ہوا کہ مصنف ممدوح فی الحقیقت امام فن مناظرہ اور قابل سند دینی و اعظین رد نصاری کی ہین اور یہی واعظین رد نصاری سے بہی سمجہا گیا ہی +

محمد مصطفی ۱۲۸۲

الکلام کلامان کلام لوفاق الحق و کلام بخلاف الحق فصاحب الاول من فریق فی الجنۃ و صاحب الثانی من فریق فی النار و ہو قولہ تعالے فریق فی الجنۃ و فریق فی السعیر حق تو یون ہے کہ امام فن مناظرہ

اور اثبات حقیت دین حق محمدیہ علیہ الصلوۃ و التحیہ مین کتب متخاصمین سے
ذی ید طولی ایسا دیکہا کہ اب تک ایسا دیکہا نہ سُنا اس فقیر کو بارہ سال سے اتفاق
موالفت و مواصلت کا ان سے ہے ہمیشہ آپ کو اسی امر مین سرگرم پایا اور قلوب مخالفین کو
ان کے بیان سے منقبض اور جبین کو آلودہ عرق شرم پایا انکا وعظ بہی سُنا الغرض
کو بہی دیکہا ایسا سُنا دیکہا کہ دیکہنی سُننے سے علاقہ رکہتا ہے اس امر خاص مین
کوئی اہل اسلام سے جو انکا مخالف ہی عنید الد الخصام ہی اور جو موافق ہے
ممد و معاون اسلام ہے اوصاف انکی اس باب مین مصداق اسکی ہین +
ہمہ در گفتگو نمی آید + آب جو در سبو نمی آید + اللہ جلشانہ انکو تا در کثیر سلامت رکہی
سنہ حقیر محمد حسین فقیر + ۲۳ رمضان ۱۲۹۸ ہجری فقیر محمد حسین ۱۲۸۸

من مطالعۃ تصانیف ہذا الماہر عندی ان امام فن مناظرہ اہل الکتاب السید
المولوی محمد ابی المنصور ہو الذی لا یلیق لاحد فی ہذا الباب ان یبادر الا اذ
استحسنہ ہذا الحبر الذی ہو خبیر للحقیقۃ باولی الالباب فاعتبروا یا اولی الالباب +
احمد حسن عفی عنہ

سید احمد حسن ۱۲۹۹

جناب مستغنی عن الالقاب امام فن مناظرہ اہل کتاب مولوی سید محمد ابو المنصور
صاحب صانہ اللہ تعالے عن الشر الدہور فی الواقع بڑے فاضل اور صاحب
کمال ہین فن مناظرہ اہل کتاب مین ایک فرد بی تمثال ہین اس فن مین انہین
دستگاہ کامل ہی جمیع علماء پر ترجیح رکہتی ہین وہ ید طولی انکو حاصل ہے منکر
انکی اس فن کا سفیہ و حمیق ایک بڑا اجہل ہے مردود بالتحقیق ہے کیونکہ

اونہین جو فضل حاصل ہے وہ اوس سے جاہل ہے منادیان اہل اسلام
جبتک کہ اوس ذات بزرگ صفات سے تلمذ و اجازت منادی حاصل نکرین منادی
کمرنا اونکا کسیقدر بیمعنی ہے جہل مرکب ھی فعل بیہودہ و لایعنی ہے اسلئے کہ جو
مہارت اور علم اس فن مین بہ سند احبار کبار مخالفین بقدرت حرفاً حرفاً
اونہین حاصل ہے وہ کسیکو کم ہے یہ وہ شخص ہین کہ جنکی تحسین مین حضرت
شیخ العلما مولانا سید نذیر حسین صاحب و سرغنای علمای اعظم مولوی محمد قاسم
صاحب و مستند خلق اللہ مولوی رحمت اللہ صاحب صاحب ازالۃ الاوہام
و جناب والاکرام ہادی الخلق لوجہ اللہ مولوی محمد کریم اللہ صاحب جیسی علمای
نغمہ سرا ہین و لہذا تمام منادیان اہل اسلام کو ہندوستان سے عموماً و منادیان
دہلی کو خصوصاً لازم ہے کہ جناب ممدوح سے اجازت و سند تلمذ حاصل کرکے منادی
و وعظ کی لیے قدم بڑہائین وگرنہ انہم افتوا بغیر علم ضلوا فاضلوا کے مصداق بنجائنگے
آپ گمراہ بنین گے خلقت کو گمراہ بنائین گے واللہ اعلم

محمدی السنی
محمد غلام اکبر خان

لاتکتموا الشہادۃ ومن یکتمہا فانہ آثم قلبہ

حق است این سخن حق نباید نہفت + اگر چشم انصاف وا کیجئی اور دل مین
حقیقت کو بار دیجئی تو امر حق جلوہ فرمائیگا اور صاف ظاہر ہو جائیگا کہ ناصر دین
متین ہادی راہ یقین منصور علی المشرکین حامی اسلام و مسلمین ماحی
کفر کافرین مؤید دین و دیندار موحد کامل العیار امام الواعظین عمدۃ المناظرین
جناب کمالات انتساب مستغنی عن الاوصاف والالقاب امام فن مناظرہ
اہل کتاب مولانا و بالفضل اولینا مولوی سید ناصر الدین محمد ابو المنصور صاحب
صانہ اللہ عن الشرور الدہور ہمارے علمای معتبرین اور فضلای متبحرین مین

افضل ہین خصوصًا فن مناظرہ یعنے ردو نصاریٰ مین بی مثل و اکمل ہین اور بخصوص
مین تو وہ معلومات و دستگاہ بہم پہنچائی ہے کہ علما موجودین موافقین و
مخالفین حاضرین و غائبین نے بہمت بزرگی آپ کی امامت پر مہر لگائی + آپکی
تصنیفات کہ ہر فقرہ مظہر معنی ماقل و دل ہے جو حال ہے مفصل جو بحث ہی
مدلل جو سوال ہی خصم فگن جو جواب ہی دندان شکن حتی کہ نصارا اہل کتاب
مان گئے مناظرین مخالفین کے اوسان گئی سبحان اللہ تحریر یہ تسخیر تاثیر
کی عبارت ہی یا دلی زندہ دل کی کرامت جس سے دل مردہ زندہ ہوتی ہین
بہولے بہٹکے راہ پر آتے ہین پادریان نصاری اونکو سُن سُن ہو جاتے ہین
لاجوابی سے بُت بنی جاتے ہین مگر حاسدین مخالفین جو لکیر کے فقیر ہین بی قیل
قال اپنی حال مین مست ہین غفلت کی نیند مین پڑے ہوئی خوابہای
پریشان دیکہہ رہی ہین جب بیدار و ہوشیار ہوکر آنکہون سے پردہ تعصب
دور کرینگی آپ متفق ہو کر یون پکار اوٹہین کے ع ہیبت حق ہست این
از خلق نیست + ہیبت این مرد صاحب دلق نیست + الساکت عن الحق
فہو شیطان اخرس + حررہ محمد سبحان بخش طالب عفی عنہ



فی الواقع جو شخص کہ اس فن مین مداخلت نرکہتا ہوا و ربطمع نفسانی اپنے کو واعظ
رد نصاری مشہور کری تو یقینًا بسبب نہونے علم کتاب کے اوسکا وعظ بیجا لغوتون سے
خالی نہوگا انبیا علیہم السلام کے حق مین کفر بکنا لوگون کو برا بہلا کہکر اہل شہر کے
امن مین خلل ڈالنا اسلام اور علما اسلام کو مخالفونکی نظر مین سبک اور حقیر کرنا اکثر
دہلی مین جو بعض عوام وعظ رد نصاری کرتے ہین بس ان لوگونکی جہالت کی باعث
ہمیشہ خطرہ ان تینون باتون کالاحق رہتا ہی ایسی لوگون کو بغیر اجازت

جناب امام فن مناظرہ اہل کتاب سید محمد ابو المنصور صاحب کے وعظ کرنا چاہئے فقط

خلف غلام شاہ امیتی
محمد صادق بہادر ہی لند

محمد ضیاء اللہ خان

سید فقیر حسین ولد سید عبد اللہ ۱۲۸۲
صابری

خادم شرع رسول الثقلین محمد امین علی ۱۲
قاضی القضاۃ

حامداً و مصلیاً و مسلماً

جناب فضیلت مآب کمالات انتساب امام فن مناظرہ اہلکتاب مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب لا زال کاسمہ منصوراً علی اعدار الدین فی الحقیقت اس فن مین فرید الدہر وحید العصر ہین یہ امر کالشمس فی وسط السمار روشن و مبرہن ہے کہ حضرت ممدوح اپنے اقران و اماثل مین لاثانی ہین یہ وہ کام کر رہے ہین کہ آج کل افضل العبادت ہے اور اس سے بہتر اور برتر کوئی کام نہین میرے اور ان کی پندرہ سال سے ملاقات ہے بیشتر اس سے کہ آپ مع لانا مولوی رحیم بخش صاحب نقشبندی سجادہ نشین خانقاہ حضرت شاہ غلام علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت ہوئی ان کو اسی کام مین مصروف پایا مناظرہ و وعظ رد نصاریٰ انہین کو روا اور زیبا ہے آج کل کی مناظرین اہل اسلام اگر جنید ہی شرف تلمذ و فیض صحبت ان جناب کا حاصل کر کے اس امر مین اقدام کرین تو بجا ہے کیونکہ ان کو جو اس فن مین مہارت تامہ

وملکہ راسخہ و معلومات فائقہ حاصل ہے وہ اور کسیکو کہاں ہی سے وصف و تعریف اونکی نکو
خود کمالات اونکے معرف اوست ۔ کوئی آج اوس کی برابر نہین ۔ وہ سب کچھ ہی الا پیمبر نہین ۔
۔ ۔ حررہ الفقیر سید محمد اکبر علی الحسنی الجیلانی الدہلوی ۔ فقط ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرصہ پندرہ برس کا ہوا کہ راقم امام باغیہ شاہ صابر بخش صاحب مرحوم مین تلمذی و استاد ہی
حضرت مولانا مشتاق احمد صاحب مدظلہ سے پڑہتا تہا اور اون کی زبانی اکثر اوصاف حمیدہ
جناب والا کمال امام فن مناظرہ اہلکتاب سید محمد ابو المنصور سلمہ اللہ تعالی عن آفات الدہور و
الفشر و سنتا تہا خصوص شمار دلفضائی مین جو ایک کتاب نوید جاوید امام موصوف اوس وقت
تصنیف فرما چکے تہے اوس کی بیحد تعریف سنکر اکثر دست بدعا رہتا تہا کہ یا اللہ کونسا دن
ہوگا کہ راقم اونکی خدمت مین مشرف ہوگا کچہہ ہفتے نہ گذرے کہ دعا مقرون اجابت ہوئی
یعنے امام موصوف تشریف لائے اور راقم کو بہی اون کی زیارت ہوئی حقیقت مین جیسا سنتا
تہا اوس سے کہین زیادہ پایا تصنیفات کو جو دیکہا ایسا پایا کہ متقدمین کی سب تصنیفون سے
بالا ہے سچ تو یون ہے کہ یہ ڈہنگ ہی نرالا ہے اور سیر تر ہے راقم کو شوق تلمذ حضرت موصوف
سے پیدا ہوا احسان خدا کہ یہ امید بہی بر آئی یعنے چند مدت خدمت والا مین حاضر ہوا اور
فیضان جناب سے بہرہ اندوزی پائی مین سچ کہتا ہون اگر کذب ہو خدا منہہ کالا کرے کہ
حضرت اس فن مین امام ہین سب منادیان اسلام کو مناسب بلکہ واجب ہے کہ حضرت کی
اجازت سے یہ کام کرین ترقی دین اسلام کرین جو شخص بغیر اجازت حضرت موصوف کے منادی
اسلام کرتا ہے بہت برا کام کرتا ہے انجام کار خطا پائے گا کہین نہ کہین ضرور بہجائے گا ذلت
اوٹہائیگا آپ ہی بدنام ہوگا اور سب مسلمانون کی تحقیر کرائے گا ۔ نعوذ باللہ اگر ایسے کام کا کوئی
مخالف ہے وہ مردود بدتر از نمرود بیشک مرا جاہل ہی ۔ فقط ۔ ۔ ۔ ۔
۔ راقم خاکسار امیدوار مغفرت عفا محمد عبد المجید واعظ رد نصاری ۔

قطع نظر اس کی کہ فقیر ادنیٰ جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب کا ادنیٰ شاگرد ہے مین نہایت
راستی سے عرض کرتا ہون کہ واقعی جناب مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب امام مناظرہ
اہل کتاب بے مثل ہین پہلے مین جانتا تھا کہ بائبل وغیرہ بذریعہ ترجمہ مستعد آدمی کو خود مطالعہ
کرنے سے آسکتی ہے لیکن جبکہ فیض صحبت حضرت سے بخوبی ثابت ہوا کہ صحیح و عمدہ طور پر
نہین آسکتی لہذا بعد تامل و تحقیق بسیار شاگردی اختیار کی حقیقت ہین یہ فن بے استاد
صحیح و درست نہین اور جو حق ہے وہ کما ینبغی حاصل ہونا ممکن نہین علم کیا ہو جو بے سند
حاصل ہو پس واعظین رد عیسائیان کو چاہیئے کہ بغیر اجازت جناب ممدوح کی ہرگز اس
وعظ کی جرأت نکرین فقط بندہ الفت حسین مدرس اول مدرسہ عربی

محمد بہاء الدین
محمد قمر الدین ١٢

نقل خط مولوی سید محمد صادق صاحب مذہب شیعہ پیش نماز و رئیس و جاگیردار موہنہ
تحصیل بلب گڈہ بنام مولوی سید الفت حسین صاحب مدرس انگلو عربی دہلی
اعجاز حسین کے ہاتھ رسالہ وقعیۃ الوداد پہونچا سبحان اللہ امام کی تصنیف ہے کیا کہنے
ہین بیشک یہ شخص اپنے زمانہ کا امام ہے۔ زیارت کا بہت شوق ہے خدا نصیب کرے
تونید جاوید و دولت فاروقی بہی ہمارے واسطے ایک ایک جلد ضرور لے لیجئے۔ یکم ربیع الاول ١٢٩١

دستخط مولوی سید محمد حسین صاحب شیعہ مذہب مدرس مدرسہ عربی سرائے
ٔ پیش نماز شیعیان دہلی ؛

اگرچہ مجہہ ذرۂ بے مقدار کا کیا منہہ کہ آفتاب کی باتین کرے مگر چونکہ ولا تکتموا الشہادۃ آیا ہے
لہذا یہ عرض ہے کہ در یوٗلا اس اجڑے دیار مین جناب فیض مآب امام مناظرین
اہلکتاب جناب مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب دام مجدہ کا دم قدم نہایت غنیمت و برکت
ہے واقعی کتب عیسایہ پر خوب نظر ہے اس فن مین یکتا ئے دہر ہین کیا اچہا ہو کہ

کہ شائقین و داخلین رد نصاریٰ آپکو اپنا استاد بنائیں اور یہ کمال ان سے حاصل کریں

کمترین محمد حسین ـ { العبد الاحقر عبد العزیز بن غلام احمد لکھنوی
مصنف کتاب معاملہ محمدی و بشارات محمدی }

تقریظ کتاب رقیمۃ الوداد از جانب نواب مظفر الدین حیدر شیعہ صحیح نواب حسام الدین حیدر دام مجدہ وفقہ

لعمری ما رأیت فی مناظرۃ اہل الکتاب کتابا احسن من ہذا الکتاب الذی الفہ فخیم الجناب
منیع الجناب ناصر الاسلام امام اہل الکلام المشہور فی الجمہور کالنور علی شاہق الطور السید
محمد ابو المنصور تم طبعہ ولدہ الجلیل ونجلہ الجمیل السید نصرت علی فی مطبعۃ المسمی بنصرۃ المطابع
الواقع فی بلدۃ الدہلی لانہ ان مولفہ بنصرۃ الدین منصورا وطابعہ علیہ واشاعتہ مشکورا
کل واحد من الولد والوالد عند اللہ مثابا وماجورا کتبہ الاحقر المظفر فی الرابع من شہر صیام
سنۃ ۱۲۹۱ھ من ہجرۃ سید الانام علیہ وآلہ وصحبہ الاف الصلوۃ والوف السلام فقط



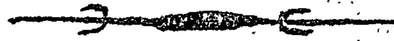
چون دو امر برائے درستی معاملات دنیا و دین کافۂ مسلمین لازمی اند یکی اصلاح حال و
دیگرے فلاح مآل تا در دنیا از شور و شر وغیرہ افعال ذمیمہ کہ لازمہ جہالت اند باز باشند و
عقبےٰ بوسیلہ اطاعت مقبول مورد الطاف خدا و رسول صلعم باشند پس بملاحظہ تصنیفات حامی
دین متین سرگرم خادم حضرت سید المرسلین صلعم امام فن مناظرہ اہلکتاب سیدنا حضور الدین
محمد ابو المنصور این ہر دو نتیجہ با ذہن نشین ارباب علم و یقین شدند یعنی بسبب شیوع تصنیفات
مذکورہ طبائع مردم از شورش جاہلانہ بجانب علم کتاب متوجہ شدند و غافلان از فضائل
تائید اسلام آگاہی یافتہ ذخیرہ سعادت آخرت اندوختند با ہمہ جوابات یک مختصر رسالہ ہم
از تصنیفات امام فن مناظرہ اہل کتاب خارج از حیطہ امکان علماء نصاریٰ وغیرہ گردیدہ است
فی الحقیقت این چنین تصنیفات بعظمت سبب بے مثل بودن خود - کلام الامام امام الکلام بودہ اند
حق تعالیٰ مصنف ممدوح را مالامال حسنات دارین فرماید فقط المرقوم ۱۹ ماہ رمضان المبارک
سنہ ۱۲۹۱ ہجری روز شنبہ

یا صاحب ذو الفقار ۱۲۸۹

سردار ذوالفقار خان ابن سردار محمد امین خان ابن امیر دوست محمد خان غازی والی کابل

جلال الدین اکبر ۱۲۹۰

سردار جلال الدین خان ابن سردار محمد اکبر خان غازی ابن امیر دوست محمد خان غازی و داماد امیر شیر علی خان والی افغانستان



ہزار شکر ہے اوس ارحم الراحمین کا کہ جہلائے ہند پر رحم کیا اور ایسی ذات جامع الکمالات یعنے ناصر الدین و الدنیا مولانا سید محمد ابو المنصور امام فن مناظرہ اہلکتاب کو ہماری طرف بہیجا کہ جنہنے ہمارے تمام شبہات جہالت کو بالکل محو اور منسی کر دیا اور فتنہ عظیم کی خوف سے آزاد کیا ہمکو اون کی ارشاد و عظ نے یقین کلی بخشا اور اون کی تصنیفات نے دلجمعی کامل عطا کی اور اونکی جوابوں شافی نے جہل کی آگ کو جو ہر وقت بسبب سنی مطاعن غیر مذہبی کے ہمارا غصہ بہڑکاتے تہے بالکل منطفی کر دیا اور یہ بہی معلوم ہوا کہ جواب ترکی بترکی تردید مطاعن ازروئے تقریر و تحریر چاہیئے نہ بجوالہٖ و شمشیر اسیکا تہیل تام مرکب ہے اسواسطے خیر خواہان اسلام اور ہوا خواہان سرکار نے انکو امام فن مناظرہ اہلکتاب مقرر کیا اگر انصاف کی نظر سے دیکہا جائے تو آپ کی ذات سے علاوہ فوائد دینیہ کے مصالح دنیوی بہی بخوبی متصور ہے اس لئے کہ جب پادری صاحبوں نے کلام اہانت آمیز کہنا اپنا طریقہ کیا تو ضرور حمیت دینیہ کسی نہ کسیکو انکے جواب دینے پر برانگیختہ کریگی اور وہ ناواقف مناظرہ بہی دوں کی لیگا اور رفتہ رفتہ یہ امر موجب خشونت اور مناقشہ کا ہو جائے گا پہر ضرور اوس کی ہم مذہب لوگ بہی اوس کی مددگار ہونگے آخر یہ امر منجر بفساد ہوگا چنانچہ مصداق اسکا یہ ہے کہ کوئی سال خالی نہیں جاتا ہے کہ ایک دو وارداتیں اس قبیل کی نہ گزرتی ہوں پس بجہلہ کہ مولانا ممدوح نے وہ طریقہ مناظرہ ایجاد کیا کہ جسمیں

ذمیکی تذلیل نہ توہین نہ گفتگو سخت نہ کلام درشت ملائمت سے سمجھانا اور سہولت سے جتانا جسنے آپ کا وعظ سنا یا تصنیفات کو دیکھا بے شک اوسکو یقین ہو جائیگا کہ ایسی تقریر و تحریر سے سوا اظہار حق کی کسیطرح کی برائی اور فساد مقصود نہین ہی اس لئے اسبارہ مین تجویز یہ مناسب ہے کہ جسطرح اہل اسلام نے آپ کو امام فن مناظرہ اہلکتاب مقرر کیا اسیطرح سرکار کیطرف سے جمیع مسلمانون کو ہدایت ہو کہ بغیر رشد حاصل کرنے مولانا ممدوح کی کوئی شخص رد نصاری نکرے کہ اکثر لوگ بغیر تربیت یافتہ بے سمجھے بوجھے اپنی شیخی جتانیکو جو کچھ منہ مین آتا ہے کہہ بیٹھتے ہین آخر وہ موجب بدظنی حاکمین ہوتا ہے ا ستقے

نواب محمد عمر علی خان بہادر فیروز جنگ
والی ریاست باسودہ -

اشرف الدولہ محمد سعادت علیخان
بہادر صمصام جنگ منڈل
نوشیروانی ۹۸ ۱۲

نواب کرنال

مولوی ولی اللہ صاحب نابینا لاہوری امام بادشاہی مسجد مقام لاہو مصنف کتاب حیات الانسان نے میرے سامنے مقام ہوشیارپور مین فرمایا روبرو مجمع عام کے کہ فی الحقیقت سید ناصر الدین محمد ابو المنصور صاحب امام فن مناظرہ اہلکتاب ہین اور اس لقب کی سزاوار وہی ہین اوسوقت مین نے جواب دیا کہ یہ قول آپ کا نہایت صحیح و درست ہے امام صاحب کی تصنیفات سے اونکا یہ شرف بخوبی ظاہر ہے فقط مورخہ ۷ مئی ۱۸۸۶ء

العبد
مرزا موحد جالندہری مصنف رسالہ تمائی کورٹ
آسمانی غیرہ و اڈیٹر منشور محمدی - مہر | موحد ۳ |

فصل دوم

نقل تحریر ممبران انجمن اسلامیہ و اکثر مشن سکول گوجرانوالہ بخدمت جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب سید ناصر الدین محمد ابو المنصور

ملجائی مسلمین و ماوای مومنین جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب
تسلیم - آفرین صد آفرین ایسی ہمت عالی پر بیشک کسی عالم کی لیاقت کا حال اسکی تصانیف سے معلوم ہوتا ہے اسوقت ہماری انجمن ہو رہی ہے بے اختیار زبان سے یہہ مصرعہ سرزد ہوتا ہے - این کار از تو آید و مردان چنین کنند * ہم سب مسلمان جو ممبر انجمن اسلامیہ گوجرانوالہ ہین شکر بدرگاہ بے نیاز بجا لاتے ہین کہ ہماری قوم مین بہی ایسے ایسے بے نظیر مسلمان ہین خداوند کریم آپکی ہمت مین برکت دیوی کہ آپ ہمیشہ اپنی تصنیفات سراپا برکات سے مسلمانون کو فیض پہونچاتے رہین -

ممبران انجمن اسلامیہ گوجرانوالہ -
بقلم محبوب عالم سکرٹری انجمن مرقوم ۱۹ اپریل ۱۸۷۶ع

بملاحظہ مہربان مخلصان حافظ محمد اکبر خانصاحب سلمہ — مرسلہ محمد علی عفی عنہ از کانپور
مقام دہلی — ۱۳ ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۰ ہجری

بالفعل سنا گیا ہے کہ ایک انجمن اسلامی دہلی مین قرار پائی ہے آپ اور مشفقی مولوی عبد المجید صاحب وغیرہ اوس کی ممبر ہین اور عمدۃ المتکلمین امام المناظرین جناب مولوی سید ابو المنصور صاحب میر مجلس ٹہرے ہین یہ سنکر طبیعت نہایت خوش ہوئی خداوند کریم اس مجلس کو مع اس کے حامیون کے قیامت تک قایم رکہے اور گمراہون کا رہنما بنائے -

نقل خط از جناب انجمن اسلام لکھنؤ جس میں مولوی محمد چراغ علی صاحب ڈپٹی منصرم و منشی محمد عنایت علی صاحب داروغہ و اعظم علی صاحب و محمد لقمان خان صاحب و منشی نظیر علی صاحب وغیرہ اہل انجمن

(از آثار الامصار مطبوعہ ۱۹ شعبان ۱۲۹۱ھ)

بجناب امام فن مناظرہ اہل کتاب سید محمد آل حسن صاحب ۞ ۞ ۞ مرسلہ محمد نظیر علی از مقام لکھنؤ

بمقام جھلے ۞ ۞ ۞ ۞ مرقومہ ۱۲ ماہ رمضان ۱۲۹۱ھ

سنہ ۱۲۹۰ھ میں ایک یادداشت مجوزہ مصنفہ جناب سلمہ مطبع فاروقی میں طبع ہوئی ہے ۱۰-۲۰ جلد اوس کی ضرور مرحمت ہوں - چند حضرات لکھنؤ جناب کی حقیقت حال یعنی توکل بخدا یا کہیں کچھ تعلق سے مستفسر ہیں اور انشاء اللہ اگر اس انجمن کی کوئی عمدہ صورت ظہور میں آئی تو سب اہل انجمن کو متفق کر کے ایک نایب صدر انجمن یہاں رہے اور جناب کو صدر انجمن قرار دیں - آمد و خرچ یہاں کا صرف جناب افسر رہیں -

۞ راقم نظیر علی کمترین اہل انجمن لکھنؤ فقط ۞

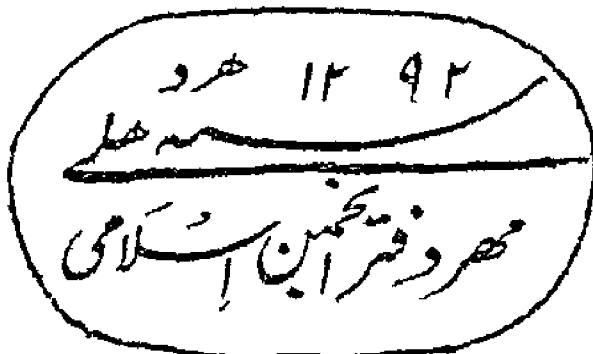
ایضاً از جانب فاضل اجل عالم بے بدل مولوی سید محمد صاحب شیعی ابن مولوی مفتی سید دلدار حسین صاحب شیعی

بسم اللہ خیر الاسماء

نحمدک یا من امرنا بتمسک الثقلین و اعتصام الحبلین احدہما اعظم من الآخر لا ریب فیہ و لا مین و نصلی و نسلم علی خاتم انبیائک و سید رسلک و حبیبک و صفیک محمد المصطفی الذی اصطفیتہ فی الدارین و علی آل نبیک و عترۃ رسولک المصطفین - اما بعد فسحقاً لہذا الدہر قد نعت فیہ اعلام الضلالۃ و تباً لابناء ہذا العصر قد غلبت علی ارائہم الجہالۃ الی ان غیروا دین اللہ الملک العلام و عطلوا الفرائض و الاحکام فنسبوا من الاسلام الا اسناد من القرآن

الارشاد وضلوا واضلوا عن الصراط المستقیم وولوا ادبارہم عن النہج القویم حتام اشکو
من غوایتہم وضلالتہم وشرورہم وجہالتہم وقد ضعف الاسلام من آرائہم الفاسدۃ
وعقولہم الکاسدۃ فنعوذ باللہ من شرور الفتنا حتے لبعث اللہ رجلا حلیما اماما الفن مناظرۃ
اہل الکتاب وفاضلا کریما من نسل سلالۃ الاطیاب سلام اللہ علیہم الی ان توارت الشمس
بالحجاب لا غرو انہ امام ہذا الفن ووحید الزمن ابو المنصور جزاہ اللہ عن الاسلام
خیر الجزاء وحماہ عن شرور الاعداء فانہ ایّد دین الاسلام کما ایّد جدہ خیر الانام علیہ الصلوٰۃ
والسلام وغایۃ الاجتہاد فی اعلای کلمۃ الاسلام۔
حررہ العبد الراجی الی رحمۃ ربہ القوی محمد بن حسین بن علی المعروف بالسید محمد رضا النقوی
ابن المولی المنتقل الی جوار القدس مولانا المفتی السید دلدار حسین اعلے اللہ مقامہ
ترجمہ میں تیری حمد کرتا ہون ای وہ جسنے ہمکو حکم کیا ہے ساتھ تمسک ثقلین اور
اعتصام حبلین کی ایک اون مین سے عظیم تر ہے دوسری سی اس مین شک نہین
ہے اور مین صلوۃ اور سلام بھیجتا ہون اوپر خاتم تیری انبیاؤن کی اور سردار تیرے
رسولون کی اور تیرے حبیب اور صفی محمد مصطفے پر جسکو تو نی برگزیدہ کیا ہی دونون
جہان مین اور اوپر آل نبی وعترت رسول تیرے کے جو برگزیدہ ہین۔
بعد حمد وصلوۃ کی افسوس ہے واسطی زمانہ کی تحقیق جس مین بلند کئے گئے ہین علمہای
ضلالت اور افسوس ہی واسطی اہل اس زمانہ کی جن کی راؤن پر غالب ہوئی ہے جہالت
یہانتک کہ بدل دیا ہی دین خدا کو اور بیکار کیا ہے فرائض واحکام کو پس نہین باقی
رہا اسلام سے لیکن اسم اور قرآن سے لیکن رسم اور گمراہ ہوئی اور گمراہ کیا صراط مستقیم
سے اور پیٹھ پھیر لے راہ مضبوط سے کہانتک شکایت کرون اس کی گمراہی وضلالت
اور شرارتون اور جہالت کی اور بہ تحقیق ضعیف ہوا اسلام اون کی آراہی فاسدہ اور
عقول کاسدہ سے پس پناہ مانگتا ہون مین ساتھ خدا کی اپنی نفسونکی شرارتونسے

تک نے جب تصنیف کیا خدا اُسے مرد حلیم اعماء امام فن مناظرہ اہلکتاب اور فاضل کریم نسل سلالۃ الانبیا سے مسلمان ہو خدا کا اون پر جبتک کہ معدوم ہو آفتاب نہیں شک ہی کہ یہ شخص امام اس فن کا اور یکتا ہی زمانہ ہی یعنی ابو المنصور جزاہ اللہ اون کو اسلام سی بہترین جزا اور مخصوص کئے اون کو شرف سے اسداکی بس بہ تحقیق اونہون نی تائید کی دین اسلام کی جسطرح تائید کی اون کی جد بزرگوار حضرت خیر الانام صلعم نے اور کوشش کی بدرجہ نہایت بیچ ظاہر کرنے ترکا بسلام



تتمہ روئداد منعقدہ دوم ماہ اپریل سنہ ۱۸۷۶ عیسوی

بمکان حاجی قطب الدین صاحب صدر انجمن

جلسہ امروزہ میں ممبران مفصلہ ذیل رونق بخش انجمن ہوئے - حاجی قطب الدین صاحب صدر انجمن - مولوی الطاف حسین صاحب حالی مدرس مدرسہ عربی - مولوی الفت حسین صاحب مدرس مدرسہ عربی - سید اصغر علی صاحب اسسٹنٹ سکرٹری ریونیو کلرک نہر دہلی منشی نجم الدین صاحب اسسٹنٹ سکرٹری مدرس مدرسہ - مولوی محمد شاہ صاحب مدرس مدرسہ انجمن - حاجی غلام اولیا صاحب - حکیم ظہیر الدین خان صاحب میونسپل کمشنر دہلی - خواجہ شرف الدین مودودی - منشی غلام حق صاحب - منشی محمود الحسن صاحب - سید قاسم علی منشی سررشتہ انجمن - خواجہ علی احمد خان صاحب اعزازی سکرٹری

دفعہ سوم - مضمون فضیلت دعوت اسلام مصنفہ جناب امام فن مناظرہ اہل کتاب

سید ناصر الدین محمد ابو المنصور صاحب منشی نجم الدین صاحب اسسٹنٹ سکرٹری نے حجت الفقہا
پڑہا چونکہ مضمون مذکور لطف و متانت عبارت کے علاوہ اثر بخش ہونے مین بہی بے نظیر
تہا ہے اور حرارت اسلام کو تقویت دینے والا ہے اسواسطے سب حاضرین جلسہ اوس کے
سننے سے نہایت خوش ہوئے اور امام صاحب ممدوح کی اس بیریا ہمت اور دلیری کی
انجمن تہ دل سے مداح وثناخوان ہوئی فی الواقع ہمارے شہر مین ایسے آفتاب علم و حامی
دین محمدی کا ہونا ہم لوگون کی بڑی خوش طالعی ہے بلکہ گروہ مسلمانان کی باعث فخر
ہین اگر آئندہ بہی اس قسم کے مضامین ہدایت مشحون منشی نجم الدین صاحب لاکر انجمن مین
پڑہا کرین تو نہایت بہتر ہے اور بذریعہ ارسال نقل رودادہ ہذا جناب امام صاحب مکرم
سے یہ درخواست کی جاوے کہ جناب ممدوح الذکر بہی بنظر الطاف اپنے مضامین وعظ
انجمن مین لطف فرمایا کرین تاکہ یہ انجمن بہی دولت ہدایت سے سرمایہ اندوز سعادت ابدی
ہوا کرے بعدہ وقت نماز قریب آیا اور بعد شکریہ صدر انجمن جلسہ برخاست ہوا

العبد
سید اصغر علی قائم مقام سکرٹری

لقلم
قاسم علی منشی انجمن

ایضاً از مولوی سید اکبر علی صاحب مدظلہ

یکبار مجہسے جناب پیر و مرشد مولانا صاحب مولوی خواجہ عبید اللہ صاحب امروہوی رحمۃ اللہ
علیہ نے بیان فرمایا تہا کہ مین نے ایکروز خواب مین دیکہا کہ مجلس بزرگان اور اولیاء اللہ
رحمہم اللہ کی قایم ہے اور اوس مین میرے پیر و مرشد حضرت حافظ محمد موسے صاحب
چشتی مانکپوری رحمۃ اللہ علیہ بہی تشریف فرما ہین اور اوس مجلس مین ایک رسالہ ردعیسائیت کے
پڑہا جاتا ہے تو اوس باب مین حضرت حافظ محمد موسے رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اسکے
مصنف امام فن مناظرہ اہلکتاب مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب جو کام کررہے ہین
اون کی ایک گہڑی کا یہ کام ہماری خانقاہ کی اس تمام شب بیداری اور اذکار او

اشغال سی ثواب مین عند اللہ بدرجہا بہتر و برتر ہے۔ حررہ سید محمد اکبر علی الحسینی الجیلانی المدعو

علاوہ اسکے ہزارون شرفا و رؤسا و علما نے جو یہ تسلیم امامت جناب امام صاحب تحریرین ارسال فرمائی ہین اون سبکی گنجایش یہان ناممکن ہے لہذا اونمین سی بعض تحریرین نقل کی جاتی ہین

از جناب سید بدر الدین اشرف محمد سجادہ نشین کچھوچھہ شریف حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر مرقومہ ۲۵ ذیقعدہ ۱۳۲۹ ہجری در خط موسومہ سید نصرت علی صاحب مالک ناصر الاسلام لاہور بخدمت بابرکت جناب فیض مآب حامی دین اسلام مفخر علمائے انام جناب امام فن مناظرہ بالکمال مولوی محمد ابو المنصور صاحب لا زالت شموس فیوضہ بازغۃ سلام علیک و قلبی لدیک

ایضاً محررہ ۸ ذیقعدہ ۱۳۲۹ ہجری بنام سید نصرت علیصاحب مالک ناصر الاخبار دہلی فقط

ایضاً جناب مولانا الحاج مولوی ابراہیم حسین صاحب مدرس مدرسہ لاہور لوہیا ملک اودہ۔

ایضاً نعمان خان وکیل سرکار اہد قرار پیغمبر آخر الزمان صلعم در خط مرقومہ ۲ مارچ ۱۹۱۱ء از امامت آباد

ایضاً از جناب عالی جناب خلیفہ سید محمد حسن صاحب بہادر وزیر اعظم ریاست پٹیالہ در خط مرقومہ ۱۵ جنوری ۱۹۱۱ء بنام سید نصرت علی صاحب۔

حضرت مولوی سید نصرت علی صاحب زاد عنایاتکم۔ عنایت نامہ پہونچا اور شقہ سند امامت کو پڑہکر نہایت خوشی ہوئی خداوند تعالی یہ اعزاز آپکو مبارک کرے۔ کتاب نوید جاوید اور دولت فاروقی دیر ہوئی پہونچ گئی ہین لیکن کچھہ ایسا اتفاق رہا کہ مین اون کی رسید آپکو نہین لکہہ سکا معاف کیجئے۔ حضرت امام صاحب مدظلہ کی یہ خدمت دینی اس قابل ہے کہ سب مسلمان کیا شیعہ کیا سنی اوس کی سب شکرگزار ہوین خدا اونکو اس کی جزائے خیر دے۔ عجب کام کیا ہے اور عجب طرح سے علمائیون کی تسقی کی ہے میرے لیطرف سے بہت

دعا و ثنا کی بعد سلام مسنون کہیے اور جو کچھہ لکھنا ہوگا پہر لکھون گا والسلام -
۱۵ جنوری ۱۸۷۹ عیسوی فقط -

ایضاً مولوی حکیم محمد حسن صاحب از اجمیر شریف درخط مرقومہ ۲۲ شوال ۱۲۹۳ ہجری
مصنف تفسیر شاہی - اقرار امامت جناب امام صاحب -

ایضاً مولوی فخر الحسن صاحب مدرس مدرسہ خورجہ درخطوط متواترہ -

ایضاً نواب سلطان تسنیم محمد حسین علی عرف ننکی نواب جاگیر دار ہرلور درخط موسومہ مولوی
سید نصرت علی صاحب مرقومہ ۳۱ اگست ۱۸۷۸ع -
اس مین ایک غزل لغتیہ ملفوف کرتا ہون جو حال مین مین نے لکھی ہے - آرزو ہے کہ غزل مذکور
جناب قطب العارفین امام فن مناظرہ اہلکتاب جناب مولانا ابوالمنصور صاحب مدظلہ
کے حضور آپ کی زبان سے سنوا دن اور دعا لون کہ سخن مین شیرینی آجاسے فقط -

ایضاً اقرار امامت جناب امام درخط مرسلہ نواب احمد علی خان صاحب ......
...... مرقومہ ۸ جنوری ۱۸۷۹ع از مقام بہاسو ضلع بلند شہر -

فصل سوم

مولوی سید محمد ابوالمنصور میرے ساتھہ پانچ چھہ برس رہا اور اکثر وقت توریت انجیل کے
درس مین بہت کوشش سی صرف کیا یہ ایک رئیس ہی کہ جسکا چال چلن بہت اچھا ہے
مین ہر طرح سے یقین کرا سکتا ہون کہ وہ ایک ذی لیاقت عالم پاک کتابون توریت و انجیل
کا متفرق زبانون مین ہے اور بہ سبب شایق ہونے کے حاصل کی ایک عمدہ لیاقت
ہندی مین علاوہ اردو فارسی وغیرہ کی اور کسیقدر انگریزی اور رومن کرکٹر لکھنا اور
پڑہنا صفائی سے حاصل کیا اور اچھی ترقی کی بیبل کی علم مین اور مین ہر طرح سے
الیقین کرا سکتا ہون کہ وہ سے عمدہ خاندان مسلمانون مین سے اسکے خاندان کے لوگونکو

مین جانتا ہون کہ بہت بڑے درجہ کے ہین اور عین لی اور ہین دیکہا ہی ہے اور اسمین کچہ شک نہین ہے -

(دستخط) جے - ال - اسکاٹ -

لندہور یکم نومبر ۱۸۶۶ء

مولوی سید محمد ابو المنصور نو برس سی میرے ساتہ ہے - یہ شخص ہے اچہا کامل تحصیل علم مین اور میرا سرگرم متعلم اور اچہا مشتاق متفرق زبانون مین اور عمدہ عالم بیبل کے علم بلنز اور بہت ترقی کی اس مین - اکثر خوبیان جو کہہ میرے تفسیر مین ہین اسکے سبب سے ہین

(دستخط) جے - ال - سکاٹ

ڈیرہ دون ۱۲ مارچ ۱۸۶۹ء

سید محمد ابو المنصور نے مدد دی مجکو ترجمہ کرنے مین ایک مہینے تک میری کامل کامل تسلے کی ساتہ جب مجہے فرصت ہوگی مین امید کرتی ہون شروع کرنے کو کام ساتہ اسکے -

(دستخط) مسز وایکف -

لندہور ۲۲ مارچ ۱۸۶۹ء

میرے عزیز سکاٹ صاحب - مہربانی کرکے مولوی سید محمد ابو المنصور سے کہہ دیجئے کہ مین نے اپنے رسالہ کا وہ حصہ پڑہا جس مین اونہون نے اصلاح دی ہے اور مین اس اصلاح سے خوش ہون اون سے پوچہو کہ باقی کی بہی جلد اصلاح کر دیوین اور مین اصل مسودہ بہیجتا ہون -

آپکا خیرخواہ

جے - آف - اولمن

میرے سامنے امتحان دیا سید محمد ابو المنصور نے توریت و انجیل مین جو اونہونے پڑہا تہا چند سال پادری سکاٹ اور پادری جان ہیر صاحب وغیرہ سے بلنز مین خوش ہون اوس کی لیاقت معلومات سے جو اونہونے پاک کتابون مین حاصل کی ہے اور مسلمانون مین یہی پہلا شخص ہے جسنے ان کتابون کو وقت بدتواریخ

وثنا میرے ساتھ سرگرمی سے پڑھا۔ آر الیس فلوٹن

۲۹ ستمبر ۱۸۶۳ء

فی الواقع جناب مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب۔ حافظ توریت و انجیل مین اکثر بحث اور مباحثہ بندہ سے بہی ہوا ہے۔ ضرور علم مناظرہ مین کمالیت محدہ بخوبی رکہتے ہین۔ فقط

۳۰ نومبر ۱۸۶۳ء خیر الدین عیسائی کاٹی کسٹ چرچ مشن دہلی

بخدمت جناب ماہر فن مناظرہ اہل کتاب سید محمد ابو المنصور صاحب

صاحب من۔ مینے آپکی کتاب نوید جاوید ایک شخص سے عاریتہ لیکر تین سو صفحہ تک سراسری طور پر پڑہا جسقدر کہ مینے اسکو پڑہا ہے پسند کرتا ہون لیکن مجہے نہایت افسوس اسبات کا ہے کہ وہ کتاب میری ذاتی ملکیت نہتی عنایت کرکے اِس کتاب کی ایک جلد مع فہرست اُن کتابونکو جو آپنے ہمارے خلاف لکہے ہین میرے پاس بہیجدیجے کمال شکر گزار ہونگا۔

۹ امی ۱۸۶۸ء
ازمقام مظفر گڈہ

آپکے تابعدار ہونے مین مجہہ فخر ہے
جی-کیو-الیس-تہیوفلس-

پادری آر ہاسکنس صاحب مقیم بدایون مشن کی کوٹہی۔

۷ جولائی ۱۸۶۹ء

بخدمت جناب مولوی ابو المنصور صاحب ماہر فن مناظرہ اہل کتاب۔

بعد ما وجب مدعا یہہ ہے کہ ہمکو چند مسایل کی نسبت عقیدۂ اہل اسلام از روئے قرآن شریف دریافت کرنے منظور ہین۔ امید کہ آپ سوالات مندرجۂ ذیل کے جوابات سے بروئے قرآن شریف نہ بحوالہ حدیث نبوی مطلع فرمائینگے۔ انتہا

واضح ہو کہ اِن سوالات کے جوابات پادری صاحب کو بہیجدیئے گئے۔ اور اخبار مہر درخشان مین بہی چہاپے گئے جنہیں کچہہ پادری صاحب نے کچہہ اعتراض نہین کیا۔

مین جاما ہون کہ بت پرست مطبوعہ مقام بمبئی ۱۸۸۲ نمبر ۳۶ جلد ۴ صفحہ ۳ ۲۱ شروع
کچھ شک نہین ہے

پادری ویری صاحب کا اقرار ۞

امام فن مناظرہ کی خدمت مین یہہ التماس ہے کہ سلطنت روم انگلستان و روسیہ
پروشیا و فرانس امریکہ وغیرہ سلطنتون پر کن کن امورات کی نسبت سرفراز و ممتاز ہے۔
(ایضاً کالم ۱) اگر فی الواقع یہہ مضمون امام موصوف کا لاجواب ہے تو ہمین اسکی جواب مین
کچھ لکھنا محض فضول اور بیکار ہے
(ایضاً صفحہ ۲۸۴ کالم ۱ سطر ۲۲) ہم جناب امام فن مناظرہ سے ان سوالونکا جواب طلب کرتے ہین۔
(ایضاً کالم ۲ سطر ۶) ہم ان کلمات معتقدہ امام صاحب سے کمال متفکر ہین۔
(ایضاً کالم ۲ سطر ۱۴) حضرت امام فن مناظرہ جوایسی سلطنت روم پر نازان ہین سلطنت کوئی
کی کوئی فضیلت بیان کرین ۞
(ایضاً کالم ۳ شروع) اہل ہنود ہر صورت سے تمام کاروبار مین مقدم نظر آتے ہین اگر یہہ بات
جھوٹی ہو تو امید ہے کہ حضرت امام فن مناظرہ خلاف ثابت کرین گے۔

نور افشان لدیانہ مطبوعہ ۵ اکتوبر ۱۸۸۲ء نمبر ۴ جلد ۴ صفحہ ۳۱۳ مین پادری ویری صاحب فرماتے ہین ۞

اخبار مہر درخشان ۲۱ ستمبر ۱۸۸۲ء مین جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب سید ناصر الدین محمد ابو المنصور
صاحب فرماتے ہین کہ ایس زمانہ مین پادریصاحبونکی بدولت اسکا رواج نہایت ترقی پر
ہے۔ کہ سیکڑون مدرسے چمارون اور خاکروبون کے واسطے ہندوستان مین جاری ہین۔
امام صاحب کی اس گواہی سے ہم نہایت خوش ہین کیونکہ یہہ گواہی مسیح کی دنیا کے نجات
دہندہ ہونے پر دلالت کرتی ہے ۞
(ایضاً از عدن) پی۔ فرانسس ردمن کاہتولک چیپلین۔ درچھی انگریزی موسومہ
سید نصرت علی صاحب۔ اقرار امامت جناب امام صاحب ۞

البنا عربی انگریزی اخبار مجلہ مطبوعہ لندن یکم فروری ۱۸۹۵ء جلد ۱ نمبر ۱۶ صفحہ ۲۶۹
ترجمہ مولوی سید محمد نصیر علی خان صاحب

The S. M. Moulvie Nasir
ud Ali Khan

We present our readers with
the portrait of a gentleman
who is a descendant of the
highest family of the Indian
Mahomedan Community.
By Caste he is a "Syed" i.e.
noble, of the Prophet Mahom
lineage.
A glance at his portrait
will at once convince every
one of that rare intelligence
which adorns the noble
subject of our notice. He
was born 17 Shawal A. H.
1264, & is now 31 years old.
His family has been famous
from time immemorial for
learning. His ancestors have
held high offices under the
British Govt. & native princes
His brother the Syed Nasir Ali
holds a high office under the
British Govt. His father also,
the Syed Nasiruddin Mahomed Abu
Mansur Imam fan-i Manazara
Ahl Kitab is an accomplished
scholar.

قد نقلت النحلة مثالها في هذا العدد
صورة رجل سيد هندي من أشرف
الحسب تتصل نسبه بمحمد رسول العرب
وبأبي بكر والصحابة وقد اشتهر
له شهرة بعلومه الواسعة وتواليفه
النفيسة ممن أمعن النظر في حسن
سماته وحدة بصره استدل منها على حدة
عقله السامي وتوقد فكره الثاقب و
كانت ولادته لسبع عشرة ليلة خلت من شوال
سنة ١٢٦٤ هجرية فيكون عمره الآن ٣١ سنة وقد
تعمق في العلوم وتخرق في المعارف وهو
في عنفوان الشبوبية وقد اشتهرت عائلة بالعلم
من عهد قديم في المعارف والعلوم وتولت
أجداده على البلاد وساست العباد وقام أمراء البلد
والحكام الإنكليز منهم عمالا ومنهم مباشرين وما
زال أخوه سيد ناصر علي متقلدا زمام الأحكام
في الحكومة البريطانية وقد اشتهر أيضا أبوه سيد نصير الدين
محمد أبو المنصور إمام فن مناظرة
أهل الكتاب في المعارف والفنون الجزئية
[illegible] صاحبي

[illegible] Nahla Vol. 3 No. 16. [illegible]

فصل چہارم

مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب امام فن مناظرہ و واعظ اسلامی ہین جنکا ذکر بیشتر درج اخبار ہوچکا ہے اگرچہ زندہ دلان غیرتمند اسلام و بیدار مغزان با ننگ و نام دور و نزدیک یعنے لکہنؤ فیض آباد بنارس رامپور وغیرہ سے مولوی صاحب ممدوح کا حال اوسی وقت سے جبکہ وہ الہ آباد مین بمقابلہ منکرین اسلام سینہ سپر تہے خوب معلوم کر چکے ہین لیکن اہل غفلت کو بہی کہ جو معلومات دینی اور دنیاوی کیطرف بہت توجہ نہین رکہتے اس بات سے واقف ہونا ضرور ہے کہ یہ وہ مولوی موصوف ہین کہ جن سکے اشتہار بدعوے ہل من مناظر اوسوقت مین جبکہ دور دور کے پادری بہی وہان جمع تہے مہینون تک الہ آباد مین لگے رہے اور جنہون نے بار بار علام یہہ انعام مکرر دیا کہ جو کوئی عالم عیسائی میرے یا تو نکا ایسا جواب دیگا کہ عام پسند ہو تو انکو لاکہ روپئے فی جواب دس روپیہ اوسی دونگا اور جن سکے وعظ کرتے وقت ایکطرف صف عیسائیون کی اور دوسری طرف صف یہودیون کی اپنے ہی مذہب سکے تردید سنتے ہوئے حاضر ہوتے تہے سبحان اللہ آجتک ایسا خوش کلام و واعظ حقیقتہ سیحر ہر دل عزیز کہ انگریز بہی جنکے مباحثہ اور وعظ کی مداحی کرتے ہین ہندوستان مین کوئی دوسرا سنا نہین گیا اور اس کی دلیل یہہ ہے کہ پادری ڈلیوڈ صاحب وغیرہ ولایتی پادری جبکہ مولوی صاحب سے مباحثہ کرنے کو آتے تہے بعد دو روز کے اتمام حجت کی بہی اسقدر راضی و خوشنود گئے کہ وقت برخاست مجلس کے سر عام پادری صاحب نے فرمایا کہ مین سال بہر اسیطرح آپکے پاس حاضر ہو سکتا ہون پس سمجہ لینا چاہئے کہ یہہ لیاقت مولوی صاحب کیلئے خداداد ہے اور کوئی شخص اپنی کوشش و تدبیر سے ایسی بات حاصل نہین کر سکتا فقط از برق خاطف بمبئی جلد ۱۲ نمبر ۲ مطبوعہ ۲ ستمبر ۱۸۹۶

دنیا مین قدردان نہین صاحب کمال کے ۔۔ مشتاق ہیں سبہی زیادہ ہر مال کے

مان باپ اولاد کی تعلیم مین اپنے سارے جان و مال سے مصروف رہتے ہین لیکن اسلئے لک

لڑکون مین سمجھ کامل نہین ہوتی - اوس سارے مصارف اور ماں باپ کی محبت کو استاد کی مار سے سب
سے کچھ کم نہین جانتے اور جب وہ زمانہ آتا ہے کہ لڑکون کی نظر مین بعد ایک مدت دراز کے ماں باپ
کی ساری پرورش اور جانفشانی کی قدر پیدا ہو تب ماں باپ کی زندگی تمام ہو جانے کا وقت آجاتا ہے
اگرچہ یہ ایک چھوٹی بات ہی کیونکہ دنیا کے سارے اسباب ہمیشہ پایۂ اعتبار سے گرے ہوئے ہین اور نیک
خواہونکی مراتب بلند پر نظر کرنا چاہیے کہ جو آخرت کی نعمتون کے واسطے لوگونکو ترغیب دیتے ہین
اپنے سارے ہمت صرف کر دیتے ہین پہلے آپ اس کے سیکھنے مین ہزارون روپیہ خرچ کر کے سالہا سال
دراز تک تعلیم پاتے ہین پھر بنی آدم کی خیرخواہی مین اوس خزانے کو جو کتنے برسون مین جمع کر پایا تہا بیدریغ لٹاتے
ہین لیکن لوگون کی ہمت پر افسوس کہ ابہی اس دولت بے زوال کی کچھ قدر نہین سمجھتے اور جبتک
وہ زمانہ آئے کہ اون کی اس عظیم خیرخواہی کی طرف انکی آنکھین کہلین تب تک بقول شخصے شعر

آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک + کون جیتا ہے تیری زلف کے سر ہونے تک

مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب امام فن مناظرہ اہل کتاب نے جنکا ذکر خیر
نمبر ۲ مین ہو چکا ہے جو دنیا کے سارے خوب و زشت سے قطع نظر کر کے خلق اللہ کی صرف دینی خیرخواہی
کے واسطے توجہ تام فرمائی ہے اس ثمرے اور نتیجے مین صرف فتحگڈہ متن مین سے جو عیسائی
کہ اب تک شریک نعماے آخرت یعنی دولت اسلام سے مستفید ہوئے ہین اونہین کا ذکر
لکہا جاتا ہے یعنی بلدیو مسیح جو ایلڈر بنیجم میسر کا داماد ہی اور فتحگڈہ کے گرجا کی خدمتین سرانجام دیتا
تہا جامع مسجد چوک الہ آباد مین نماز جمعہ کیوقت شرف اسلام سے مستفید ہوا اب اوسکا نام عبد العزیز ہے
دوسرا عبد الصمد پسر مولوی مراد علی صاحب عیسائی عرف مولوی عبد الصمد واعظ عیسائی اپنے باپ
کی حیات مین عبد العزیز کے مسلمان ہونیکے چند روز بعد باعلان تمام زمرۂ اہل اسلام مین داخل ہوا اور
کچھہ اسلامی وعظ بہی عیسائی مذہب کی تردید مین سر بازار روز بلاناغہ کیا کرتا ہے تیسرا دلاور خان
جو مع زن و بچہ مشن فتحگڈہ مین عیسائی ہوا تہا اور ایک مدت دراز تک پادری صاحبونکی تربیت مین رہا
اور مشن کی خدمتون مین ممتاز تہا ایک ہفتہ کے قریب گذرا ہے کہ بصدق دل مسلمان ہوا - چوتہا

حسن علی ٹیکا لگانے والا ڈاکٹر اکبرآبادی جو نگدہو میں پادری سکاٹ صاحب کے پاس بہت عزت کے ساتھ عیسائی ہوا تھا چند روز گزرے کہ اوس نے عیسائی دین کو ترک کرکے اسلام کو اختیار کیا اس کے سوا اور شخصون کے عیسائی جو بخوف عاقبت جناب مولوی سید محمد ابوالمنصور صاحب پاس مسلمان ہوئے ہین ان سب کے واسطے خداشناسی اور فیروتنی اور عاقبت اندیشی اور شفقت خلق اللہ کے ساتھ اور کوشش تائید اسلام اور ونعذر ونصارے کی تعلیم وتلقین مین مولوی صاحب کا اکثر وقت صرف ہوتا ہے۔ از اخبار مفید الانام مطبوعہ ۹ ستمبر ۱۸۶۸ء جلد ۱ نمبر ۳۶۔

پیشین گوئی حضرت مخدوم محمد غوث گوالیاری رح

در جریدہ معتبر سیف الاسلام بمبئی مطبوعہ نوزدہم جمادی الآخر ۱۲۹۹ ہجری مطابق یکم جولائی ۱۸۸۲ء جلد ۲ نمبر ۳ قصیدہ دعائیہ توسط سہ چہار بزرگوار یعنے غوث الثقلین و اقطابین حضرت عبدالکریم و حضرت عبدالرشید و حضرت عبدالرحیم و حضرت عبدالجلیل علیہم رحمۃ الغفار مطابق قول حضرت سید شاہ محمد غوث قادری شطاری ثم گوالیری عطر اللہ تربتہ بالانوار مصنفہ حضرت سراسر برکت سید محمد فخرالدین بن جناب غفران مآب سید احمد صاحب حسینی القادری کہ برائے فتح وفیروزی حضرت سلطان روم خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ مرقوم است چند اشعار از آخر ان نقل کردہ میشوند۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

در شان جناب امام فن مناظرہ اہل کتاب کہ از قول جناب سید شاہ محمد غوث گوالیری ثابت است کہ در سنہ ۱۲۹۴ ہجری یک امام صاحب مناظرہ سر دفتر علمائی اسلام موداخواہ شد و از سیف اللسانی خود مشرکان را بدلائل ساطعہ براہین قاطعہ ملزم خواہد نمود۔

نظم

ربّ محبت یار باشد بہر شاہ مرسلین — این دعا ہر بار باشد بہر شاہ مرسلین
ہست این جمال محمد غوث سال ہجرہ — بلند چون جبار باشد بہر شاہ مرسلین

ایک امام عالم العلماء شود پیدا آن — صاحب اسرار باشد بہر شاہ مرسلین
منکر کا نرا ز دلیل دین کند شرمندہ آن — فاضل مختار باشد بہر شاہ مرسلین
ہست ابو المنصور آن سلطان علما پیشوا — حافظش داور باشد بہر شاہ مرسلین
فتح این سلطان آن سلطان شود ایہم کلیم — بخت نشان سید ار باشد بہر شاہ مرسلین

بنگلور مرقوم

منشور محمدی مطبوعہ ۱۵ رمئی ۱۸۷۴ء نمبر ۹ جلد ۳ صفحہ ۳ مین از جانب زمرہ احباب کہ مصنف رقیمۃ الوداد بڑے عالی مرتبہ کے فضلاء اہل اسلام مین سے ہین علوم دینیہ اسلام مین عالم بے عدیل اور امام فن مناظرہ اہل کتاب ہین ۔

منشور محمدی مطبوعہ ۲۳ رجب ۱۲۹۱ ہجری نمبر ۹ جلد ۳ صفحہ ۶ مین مرزا محمد فتح بیگ کا اقرار درباب امامت جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب سید ناصر الدین محمد ابو المنصور ۔

منشور محمدی مطبوعہ ۵ محرم ۱۲۹۳ھ مطابق ۱۲ فروری ۱۸۷۶ء جلد ۵ نمبر ۱ صفحہ ۲ مین ماسٹر ریاض الدین صاحب ہیڈ ماسٹر اسکول مارہرہ ضلع ایٹہ کا اقرار درباب امامت جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب سید ناصر الدین محمد ابو المنصور ۔

از جانب محمد امان لکھنوی کشف الاخبار بمبئی مطبوعہ ۹ ستمبر ۱۸۷۵ء نمبر ۳ جلد ۲۱ صفحہ ۵ سے جناب فضائل مآب عمدۃ العلماء الکرام حضرت امام فن مناظرہ اہلکتاب مولانا سید ناصر الدین محمد ابو المنصور دام فیضہ نے نہایت عمدہ مضمون فضائل مشحون دلائل مستقیم سے تحریر فرمایا ہے جس سے اول یہ نیاز مند اپنی درخواست پر جناب ممدوح کی متوجہ ہونے کا ادائے شکریہ کرتا ہے ۔

ایضاً مرقومہ ۱۹ ربیع الاول ۱۲۹۱ھ بنام سید نصرت علی صاحب ۔

کوہ نور لاہور مطبوعہ ۱۴ مارچ ۱۸۷۴ء صفحہ ۲۴۳ مین سید نادر علیشاہ سیفی ڈیٹر اخبار مذکور کی طرف سے اقرار ہے کہ مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب حقیقت مین فن مناظرہ اہلکتاب کے ایسے فاضل ہین کہ اونکو امام سمجھا جاوے ۔

مالک اخبار لوح محفوظ مراد آباد محمد مہدی حسین خانصاحب خط مرقومہ ۱۶ مارچ ۱۸۹۶ء
بنام سید نصرت علی صاحب بخدمت اقدس جناب مولانا امام فن مناظرہ اہل کتاب
سلمہ اللہ تعالیٰ دست بستہ تسلیم بندگانہ برسد۔

ایضاً سید مرتضیٰ قادری مہتمم اخبار جریدہ روزگار مدراس مع پرچہ مطبوعہ ۱۲ فروری
سنہ ۱۸۹۶ء شمارہ ۷ - جلد ۱۲ صفحہ ۲ کالم ۱ - اقرار امامت موصوفہ -

پنجابی اخبار لاہور باہتمام منشی محمد عظیم صاحب مطبوعہ ۱۹ ستمبر ۱۸۹۵ء جلد ۱ نمبر ۳
صفحہ ۲ میں اقرار امامت موصوفہ -

اخبار انجمن پنجاب مطبوعہ ۴ فروری ۱۸۹۶ء نمبر ۵ جلد صفحہ ۵ کالم ۳ میں اقرار امامت
جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب سید ناصر الدین محمد ابو المنصور -

سراجیوتانہ اخبار مطبوعہ ۱۳ مارچ ۱۸۹۶ء نمبر ۱۱ جلد ۲ صفحہ ۲ میں از جناب مولوی
محمد مراد علی اڈیٹر اخبار مذکور اقرار امامت جناب امام فن مناظرہ اہل کتاب
سید ناصر الدین محمد ابو المنصور -

اخبار نور الانوار کانپور مطبوعہ ۴ اپریل ۱۸۹۶ء مطابق ۱۶ صفر ۱۳۱۳ ہجری جلد
نمبر ۱۴ صفحہ ۱۰۷ کالم ۱ میں لکھا ہے کہ ناصر الاسلام ضمیمہ ناصر الاخبار دہلی نمبر اول بہ
عنایت مولوی سید نصرت علی صاحب اڈیٹر و منیجر اخبار موصوف ہمارے مطبع میں
آیا مشکور فرمایا - یہ عجیب اخبار گوہر بار ہے معین ملت سید الابرار ہے بعض
ضروری خبریں اور مضامین ترقی اسلام بیمثل و نایاب ہیں - اور اعتراضات
اخبار کے جوابات لاجواب ہیں دو ورق خلاصہ وعظ جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب
میں گوہر مضامین کے انبار لگا دئے ہیں اور اپنی طرز تحریر کے کمالات
دکھائے ہیں اور اسکے ہمراہ رسائل غیر مطبوعہ جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب
کے دو ورق پر علیحدہ جمع فرماتے ہیں - الخ

کتاب انعام عام

مصنفہ عالیجناب امام فن مناظرہ اہلکتاب سید محمد ابوالمنصور صاحب

یہ وہی کتاب ہے جسکا اشتہار ہم ۱۴ جون ۱۸۸۳ء کے صحیفہ مین مفصل و مشرح درج کر چکے ہین اس ہفتہ مین یہ کتاب مستطاب ہمارے دفتر مین پہونچی فی الحقیقت کتاب بہایت عمدہ ہے یہ کتاب آئینہ اسلام مصنفہ پادری سموئیل لولس صاحب و پادری رجب علی مطبوعہ امریکن مشن پریس لکہنؤ ۱۸۷۱ء کے جواب مین ہے ہم بلا مبالغہ کہتے ہین کہ مولوی صاحب کی محنت اور عرق ریزی اس کتاب کے لکہنے مین قابل داد دینے کے ہے کیونکہ پادری صاحب کو ہر قسم کی کتابین اور کتاب تیار کرنیکے سامان یاد کرتی ہے موجود ہین وہ یہان سب مفقود ہندوستان مین ایسے اسلامی تصنیفات بآسانی مل سکتی ہین جن مین ایک ہی کتاب مین ان فرقون کا ذکر جو آئینہ اسلام مین دکہائے گی مندرج ہین اور عیسائی تصنیفات مین آجتک کوئی کتاب ایسی پائی نہین گئی جس مین عیسائی فرقون کا ذکر ایک ہی کتاب مین ملجائے اس سبب سے کئی زبانون کی بہت سی کتابون مین تلاش کرنا پڑا علاوہ اسکے انعام عام مین ہر کتاب کا صفحہ سطر سنہ طبع وغیرہ مراتب کامل طور پر درج کئے گئے ہین جس سے کتاب کا وثوق اور اعتبار بڑہ گیا ہے ہم نہین یقین کرسکتے ہین کہ پادری صاحبون کو بعد مطالعہ اس کتاب کے بہی حوصلہ لڑنے کا باقی رہے گا بلکہ اغلب ہے کہ آئندہ اس مناظرہ سے دستبردار ہونگے مسلمان دہرمی کرین تو اور بات ہے ہم بہی مصنف صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہین کہ وہ للہ اپنی اوقات عزیز کو ایسے کامون مین صرف کرتے ہین اور دین محمدی کی حمایت فرماتے ہین جزاہ اللہ خیر الجزاء فقط از پنجابی اخبار لاہور مطبوعہ ۲ جون ۱۸۸۳ء نمبر ۲۶ جلد ۹

نقل عبارت محمد عبد المجید صاحب واعظ ردلفصاری مطبوعہ ضمیمہ خیر خواہ عالم نمبر ۲۵ جلد ۲ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۸۸۳ء صفحہ ۵

جو کتاب مسیح الدجال کی باب مین لکہا گیا

اگر آپکو جواب کی ایسی ہی جلدی تہی تو کسی منادی اسلام خصوصًا امام فن مناظرہ ملک اہل کتاب محمد ابو المنصور صاحب سلمہ اللہ تعالی عن آفات الدہر و شر الشرور کی خدمت عالی میں بہیجدیتے اگر عزت مند ہوتے پہر کبہی مقابل اہل اسلام بات مین قلم نہ لیتے لیکن اون کی خدمت مین کیونکر بہیجے آپکو خوب معلوم ہے کہ وہ نیاز نامہ کا جواب چہہ روز مین اور آئینہ اسلام کا جواب اکیس دن مین لکہہ چکے ہین بلکہ بہت کچہہ تحریر فرما چکے ہین مکرر اور خوب خوب سنا چکے ہین ـ

صاحب قاسم الاخبار بنگلور کا قول اسی باب مین در ضمن اوصاف جناب مولوی محمد سید نصرت علی صاحب مالک نصرت المطابع

دہلی مطبوعہ قاسم الاخبار نمبر ۴ جلد ۱۲

مولوی سید محمد نصرت علی صاحب جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب مولوی محمد سید ابو المنصور صاحب کے جواب چار دانگ ہند مین اپنا عدیل نہیں رکہتے خلف الرشید اور عمدہ خاندان اہل فضل و کمال سے ہین فی تحقیقت بزرگ زادہ ہین الخ

اور اسیطرح رہیلکہنڈ اخبار مطبوعہ ۱۸ ستمبر ۱۸۸۳ء جلد ۸ نمبر ۲۰ اور اخبار نور بہار ملتان نمبر ۲۳ جلد ۱ و منشور محمدی نمبر ۲ و میو گزٹ نمبر ۱۹ جلد ۱ و خیر خواہ عالم وغیرہ مین ہی

فصل پنجم

اون باتون کے بیان مین جو صاحب جناب امام فن مناظرہ اہل کتاب محمد ابو المنصور صاحب کی

کو دستنون سی علاقہ رکھتے ہین۔

وعظ رد نصاریٰ کی عظمت کا اظہار

۱۔ جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب نے جب مسجد اور مکان مین صرف مسلمانون کے درمیان وعظ ہفتہ وار شروع کیا اور چونکہ وہان سامعین مین کوئی غیر مذہب والا نہین ہوتا تہا اس لئے صرف اظہار فضیلت وعظ رد نصاریٰ ہی پر اکتفا کیا گیا اوسوقت میر معظم صاحب مالک مطبع فاقی دہلی اور بعض ثقات نے اسطرح گمان کیا کہ جناب ممدوح اوس قسم کے بیان مین دو ایک وعظ سے زیادہ نہین بیان کرسکین گے اور اسکے سوا اسی شہر مین ابتک مسلمانون ہی مین سے ایسے کمبخت لوگ موجود ہین جو اس وعظ رد نصاریٰ کے سبب عیسائیون سے زیادہ جناب ممدوح کے مخالف ہین واقعی ع ایک حسینی نیست تا گردد شہید ۔ ورنہ بسیار اند در عالم یزید ۔ پس ان دشمنان خدا کی تادیب اور دیندارون کی ترغیب کیواسطے جناب ممدوح نے اوسوقت سے برابر دو سال تک ہمیشہ نیا وعظ اوس ایک ہی قسم کے بیان یعنی اظہار فضیلت وعظ رد نصاریٰ مین فرمایا اور جو کچھ بیان کرتا ہوا اوسی پیرایہ مین ہر نئے مضمون کو خدا و رسول کے کلام سے صرف اوس ایک ہی قسم کے ثبوت مین بیان کیا اور خوب ثابت کردیا کہ لا تتخذ الیہود والنصاریٰ اولیاء سے مراد اگر دنیاوی رفاقت نہین تاہم دینی رفاقت کے اعتبار مین تو کسیکو کلام ہی نہین ہے اور بعضے مسلمان جو خوشامد عیسائیان مخالف وعظ رد نصاریٰ ہوئے ہین اونسے نہ زندگی مین سلام علیک اور نہ بیماری مین عیادت کرنا نہ مرنیکے بعد جنازہ کی نماز پڑہنا چاہئے کیونکہ بہت حقوق سچے مسلمانون کے ہین اور اگرچہ اوسی قسم کے چند منافق اون کے جنازہ کے ساتھہ جمع ہوجائین تاہم آخرت مین ان روسیاہون کو کوئی عذاب جہنم سے نہ بچاسکے گا الحاصل وعظ رد نصاریٰ کی فضیلت ظاہر کرنے مین جسنے سب سے بیشتر کوشش کی وہ سوا جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب کے کوئی دوسرا نہین ہے چنانچہ اخبار خیر خواہ عالم اور منشور محمدی

ودناصرالاسلام میں دو سب وعظ ہمیشہ مطبوع ہو کر مشتہر ہوتے رہے ہیں سب واعظین
ردنصاریٰ کو اس باب مین کمال مشکور جناب ممدوح کا ہونا چاہئے ۔ ۔ ۔

وعظ کا طرز

۲ ۔ پیشتر واعظین ردنصاریٰ کا دستور تہا کہ عیسائی واعظون کی طرح بے ترتیب وتعلیم جو جی مین آتا دیر تک وعظ مین بکا کرتے تہے جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب نے بانا کے وعظ کا یہ دستور مقرر کیا کہ اول مختصر خطبہ حمد و نعت بالفاظ رعایت مضمون وعظ اور بعدہ قرآن کی آیۃ سے وعظ شروع کرکے آخر مین اس مختصر دعا کے ساتہ ختم کرنا کہ اللّٰہم انصر من نصر دین محمد وجعلنا منہم واخذل من خذل دین محمد صلعم ولا تجعلنا منہم ۔ یہ طرز سب کو پسند آیا کیونکہ اس مین وعظ کی رونق ہوتی ہتی اگرچہ مسجدون مین وعظ کا یہ طرز قدیم سے رائج ہے مگر بازار کے وعظ مین اسکا رواج صرف جناب ممدوح کا ایجاد ہے ۔ ۔ ۔

کتابون مین باب کے بعد آیۃ کا صرف ہندسہ لکہنا

۳ ۔ جسقدر کتابین فن مناظرہ اہلکتاب مین اب تک لوگون نے تصنیف کیں اون مین یون لکہا جاتا ہے باب ۱۳ ۔ آیت ۱۷ یا باب ۱۲ ۔ آیت ۱۷ سے ۲۰ تک جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب نے یہ طرز اختیار کیا کہ باب سے پیشتر کا ہندسہ باب کے واسطے اور آخر کا ہندسہ آیت کے واسطے یعنے باب سے آخر کے ہندسہ کے بعد آیت کا لفظ لکہنا کچہ ضرور نہین ہے اور اگر ہندسہ آیت مین چند ہندسون کی ضرورت ہو تا ہم ۱۷ سے ۲۰ تک کی جگہہ صرف اون دونون ہندسون کے درمیان ایک لکیر بشکل مد لکہنا کافی ہے مثلاً ۱۷ ۔ ۲۰ اگرچہ یہ طرز انگریزی کتابون مین رائج ہے لیکن فارسی تحریر مین اسکا رواج صرف جناب ممدوح کا ایجاد ہے چنانچہ تصنیفات جناب ممدوح سے پیشتر کی کسی کتاب فارسی یا اردو مین یہ طرز نہ پایا جائے گا اگرچہ اب اوسے اورون نے بہی لینا اور اختیار کیا ہے مگر یہ ایسا ایجاد نہیں ہے کہ تمام دنیا مین جسے کوئی پہچان ہی نہ سکے ۔

نصرانی فرقے منکر مصلوبی حضرت عیسےٰ

ہم سے مسلمانون اور عیسائیون کے درمیان جن مسئلون مین بہت بڑا اختلاف ہے اون مین سے ایک حضرت عیسی کی مصلوبی کا مسئلہ ہے کہ عیسائی ایمان اور نجات کا مدار اون کے نزدیک اسی پر ہے اور قرآن مین اوسکی نفی ہونے سے مسلمانون کے ذمہ حضرت عیسےٰ کی غیر مصلوبی ثابت کرنا بپاس صداقت کلام آلہی واجب ہے جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب نے اٹھہ عیسائی فرقون کے نام باقرار معتبر علماء اہلکتاب کتاب انعام عام مین لکھدیے کہ جو حضرت عیسے کی مصلوبی کے منکر تھے اور وہ سب فرقے زمانہ حضرت عیسےٰ سے قریب اور نزول قرآن مجید سے بہت پیشتر تھے اور کسی مصنف رد نصارے کو اس قسم کے ایک عیسائی گواہ سے بھی کبھی واقفکاری نہ ہوئی دیکھو انعام عام مطبوعہ سنہ ۱۲۹۰ ہجری -

مالغت کلمات کفر

۵ - واعظین رد نصارے اکثر انبیاء علیہم السلام کو برا کہنا اسلام کی حمایت جانتے تھے اور جو کوئی اسکے خلاف صلاح دیتا اوسی اپنی جان چھوڑانا مشکل ہوتا تھا جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب نے یہ سب آفتین گوارا کرکے بہت دلیری کے ساتھہ اس ناروا حرکت سے واعظون کو منع کیا دیکھو چار ورقہ یادداشت مطبوعہ سنہ ۱۲۹۰ ہجری - سوا جناب ممدوح کے اور کسی نے اس ضرورت پر نظر تک نہ کی تھی --

کتب رد نصارے مین عمدہ نظم کو شامل کرنا

۶ - جس فن مین کتاب تصنیف کیجاسے اوسکے مطالب کا صفائی کے ساتھہ نثر مین بیان ہونا لوگ غنیمت جانتے ہین مگر پہلے جسنے اپنی تصنیفات مناظرہ اہلکتاب مین باوجود کمال خوبی بیان عمدہ نظم کو داخل کیا وہ جناب امام فن مناظرہ اہل کتاب ہین اور اون کی تصنیفات سے پیشتر کی کسی کتاب مین یہ صفت نہ پائی جاسے گی -

اپنے تصنیفات کا جواب لکھنے والی کو انعام کا وعدہ

۷ - جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب کی تین کتابیں یعنے لحن داؤدی جواب نغمہ طنبورہ
پادری عماد الدین جو ۱۶ یا ۱۴ ورق کی ہے اور استیصال جواب مسیح الدجال ماسٹر رام چندر
جو ۳۳ ورق کی ہے اور تمیز الوداد جواب نیاز نامہ مسٹر صفدر علی اکسٹرا اسسٹنٹ کا
جو ۳۰ ورق کی ہے بعد اوسکے کہ یہ تینوں کتابیں کئی سال پیشتر مطبوع ہوکر مشتہر ہوچکی
اور پادری صاحبوں کے ملاحظہ سے گزر چکی ہیں یہانتک کہ پادری صاحبوں کے شمس الاخبار
لکہنؤ میں ان کتابوں کا تذکرہ بہی کئی سال پیشتر مطبوع ہوچکا تہا چنانچہ ددیہ فی کتاب دو سو
روپیہ انعام جواب لکہنے والے کے واسطے مقرر کرکے دو مہینے کی اور مہلت کیا تہا اشتہار
اخبار اتالیق ہند و پنجابی اخبار وغیرہ میں چہپوا دیا گیا تہا اور اختیار دیا گیا کہ خواہ ایک
شخص یا چند پادری صاحبان اتفاق کرکے ایک کتاب یا تینوں کتابوں کا جواب لکہکر
فی کتاب دو سو روپے لیں اوسکے بعد پادری صاحبوں کے اخبار نور افشان لدہیانہ
۱۱ مارچ سنہ [illegible]ء نمبر ۱ جلد ۳ صفحہ ۷۳ مین عیسائی عالموں کو بڑی غیرت دلائی گئی کہ
اس تحاعر عد کو توڑنیکے لئے ضرور جواب لکہے جائین اور اون جوابات پر رائے دینے
کے واسطے یہ منصف مقرر ہوئے - اول پادری صاحب مہتمم نور افشان - دوم پادری
رجب علی صاحب - سوم مسٹر عبد اللہ صاحب عیسائی اکسٹرا اسسٹنٹ انبالہ - چہارم
سید احمد خان صاحب بہادر ستارہ ہند - پنجم مولوی غلام قادر صاحب ساکن گجرات - ششم
رائے بہادر بہاری لعل صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ - ہفتم کنہیا لعل صاحب الکہدہاری
ہشتم سردار دیال سنگہ صاحب امرتسر - نہم ہرسکہہ رائے صاحب مہتمم کوہ نور لاہور
دہم پنجابی اخبار لاہور چنانچہ پنجابی اخبار مطبوعہ ۲۰ مارچ سنہ [illegible]ء نمبر ۱۲ جلد ۱۱ مین بہی
یہ نام درج ہوچکے ہین اور بعد اوسکے نور افشان مطبوعہ ۳۰ دسمبر سنہ [illegible]ء نمبر ۴ جلد
صفحہ ۴۰۳ مین بہی اس انعام کا ذکر چہاپا گیا مگر کسی سے ایک کتاب کا بہی جواب نہوسکا
پس تاریخ ہندوستان و انگلستان مین جنہنے پہلے اپنی کتاب کا جواب لکہنے والے کیواسطے

انعام کا وعدہ کیا اور پہر بہی کوئی جواب نہ لکہہ سکا وہ جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب سید
ناصرالدین محمد ابوالمنصور ہین اور ان سے پیشتر کبہی کسی نے ہندوستان سے انگلستان تک
یہ حوصلہ نکیا تہا - اور اسیطرح کتاب دولت فاروقی کا جواب لکہنے والیکو بعد اس کے
کہ کئی سال اوس کتاب کو مطبوع و مشتہر ہوئی گزر چکے تہے دس ہزار روپیہ انعام کا
اشتہار ہوا اور ایک سال کے مہلت دی گئی چنانچہ یہہ اشتہار بہی پادری صاحبون کے
اخبار نور افشان لدہیانہ مطبوعہ ۱۹ اپریل ۱۸۸۶ء نمبر ۱۶ جلد ۵ صفحہ ۱۲۲ کالم ۲ و نور افشان
نمبر ۱۹ جلد ۵ و نور افشان مطبوعہ ۳۰ مئی ۱۸۸۶ء نمبر ۱۸ جلد ۵ صفحہ ۱۴۰ کالم ۱ مین موجود
ہے مگر اوس کا بہی کسی سے جواب ہو سکا اور مدت مہلت گزر گئی -

اشتہار بدرخواست مناظرہ

۸ - جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب نے مباحثہ کرنیکے واسطے اخبار مین چہپوایا چنانچہ نقل اسکی یہ ہے

جار اہل الکتاب ہل من مناظر

اگر سر خدا ترس کو ادراک مرضی خالق منظور ہے تو اس زندگی ہی مین تحقیق مذہب حق ضرور
ہے اس ملک مین یہ سب پادری صاحب جو دعوت خلق اللہ جانب انجیل فرماتے ہین
ہندو و مسلمان کو علانیہ کلیسا مین بلاتے ہین چاہئے کہ کسی مجمع عام مین باہم گفتگو کرین -
انکشاف غوامض صدق و صفا مو بمو کرین سر عام اس بیان مین بحث و کلام ہو سننے
والون کو فائدہ عام ہو - گفتگو مین پاس ادب کا لحاظ رہے گا - جتنے صاحب تشریف لاوینگے
سب کا لحاظ رہے گا - سب صاحبون کو گفتگو کرنے کا اختیار ہوگا - ادہر سے صرف اس
بندہ پر دارومدار ہوگا - اونہین عالمون کے قول بیان ہونگے جو عیسائی دین مین
مقبول ہین جو ہی دلیلین پیش ہونگی جو عیسائی سمجہہ مین معقول ہین - العبد محمد ابوالمنصور
پس ان شرطون کے ساتہہ جو اشتہار مین مرقوم ہین جتنے پہلے دعوے مناظرہ کیا وہ صرف
جناب ممدوح ہین - دیکہو ضمیمہ خیرخواہ عالم مطبوعہ ۲۵ دسمبر ۱۸۶۲ء عیسوی جلد ۸ نمبر ۹

سند معلومات کتب اہلکتاب اونہین کی علماء سے

۹ - حامیان دین اسلام میں سے مناظرہ مین اپنے اعتبار قول کیواسطے جسنے پہلے سند معلومات توریت و انجیل علماء اہل کتب سے حاصل کی وہ جناب امام فن مناظرہ اہل کتاب ہین -

پیشین گوئی مصر مین اسلام پہیلنے کی توریت سے

۱۰ - باوجود کثرت تصانیف رد نصارے اب تک کسی نے ایسی پیشین گوئی کو توریت مین سے نہ پایا تہا جسے علماء نصارے بہی اسلام کے حق مین مان لین مگر جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب نے معتبر علماء عیسائی کے اقرار سے اپنی کتاب **نوید جاوید** مین ثابت کردیا کہ یہ پیشین گوئی مصر مین اسلام پہیلنے کی بابت ہے اور دوسرے یہ کہ ابتک پہلے جس نے اوس پیشین گوئی کو ظاہر کیا وہ جناب ممدوح ہین اسکے سوا اور بہت پیشین گوئیان اوس کتاب مین ہین اور سب سے زیادہ یہ کہ قیامت تک جو اعتراض اسلام پر از روے علم عقل ہوسکتا ہو اوسکا جواب مفصل باقرار علماء اہلکتاب موجود ہے اور یہ پیشین گوئی یسعیاہ ۱۹-۱ باب اور نوید جاوید کے کلیسا ۹ صفحہ ۱۰۲ وغیرہ مین ہے ٭

آیات توریت و انجیل کا اپنے بیان مین اسطرح شامل کرنا کہ اپنا ہی قول معلوم ہو

۱۱ - مصنفین کتب رد نصارے جب کسی انجیلی آیہ کو نقل کرتے ہین تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ الفاظ مصنف کے طرز بیان سے بیگانہ ہین مگر جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب کے بیان مین یہ وحشت باقی نہین رہتی چنانچہ اون کی سب کتابون مین ہزارون ایسے مقام ہین بطور نمونہ ایک دو مقابل نقل کئے دیتے ہین پادری عمادالدین نعمہ طنبوری مین محمد عسکری لکہنو کو لکہتے ہین کہ آپ کے عقیدہ کے موافق اگر نجات اعمال حسنہ پر موقوف ہے یہ اعتراض آتا ہے کہ خدا امر محال کی تکلیف دیتا ہے اسلئے نجات ہی محال ہے انتہے - تحن داؤدیہ مین اسکا یہ جواب دیا گیا کہ اسے واہی آدمی کیا تجہے معلوم ہوگا کہ ایمان بے عمل مردہ ہے (یعقوب کا خط ۲ باب ۲۰) الغرض ہدایت المسلمین صفحہ ۲۴ مین پادری کا قول ہے خدا کی نہی

کتابون پر عمل نکرنے کی وجہہ بیان کرو جواب عقوبت الضالین ہیں کہ انکا حکم اسلئے کہ کمزور اور بے فائدہ تہا اوٹھ گیا (عبرانیون کا باب ۱۸)

قرآن و احادیث سے واعظین رد نصاریٰ کی عظمت کا ثبوت

۱۲- اب تک واعظین ردنصاریٰ کو لوگ منقبت خوان وغیرہ سے زیادہ جانتے ہے جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب نے جوکچہہ قرآن مجید اور احادیث صحیحہ سے اون کے مراتب کا اظہار کیا وہ جناب ممدوح کے وعظ ہائے مطبوعہ خیر خواہ عالم ومنشور محمدی وغیرہ ۱۸۷۶ء سے ثابت ہین خاصکر یہ دو حدیثین جو صحیح مسلم مین بہ روایت ابو موسے اشعری ہین یجیئ یوم القیامۃ ناس من المسلمین الخ- ایضاً اذا کان یوم القیامۃ دفع اللہ الی آخرہ-

نیاز نامہ کا جواب چہہ دن مین اور آئینۂ اسلام کا جواب ایکدن مین لکہا

۱۳- یہ ہرگز مبالغہ نہین ہے کہ جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب نے معتبر گواہون کے سامنے چہہ دن مین نیاز نامہ کا جواب اور ایکدن مین آئینۂ اسلام کا جواب تصنیف کیا چنانچہ محمد عبدالمجید واعظ ردنصاریٰ اور مولوی اکبر علی صاحب سابق الذکر وغیرہ بخوبی اس سے واقف ہین -

منافقون کی ایذا پر صبر و استقلال

۱۴- بعضے لوگون نے سخت ہجو جناب ممدوح کی چہپوا کر عیسائیون کے پاس بہیجی کہ جسے دیکہکر اون مین گویا عید کی گئی مگر یہ سب شیطانی تدبیرین جناب ممدوح کو حمایت اسلام سے کچہہ روک نہ سکین پس کون شخص سوا سے جناب ممدوح کے ایسی رسوائیان دیکہکر تائید مذہب مین ثابت قدم رہ سکتا تہا یہان سے ثابت ہے کہ قطع نظر اور باتون کے صبر اور استقلال اور استغنا مین بہی جناب ممدوح ضرور امام فن مناظرہ اہل کتاب ہین - اسکے سوا اور سے کٹ

صرف جناب ممدوح کی توجہہ سے حضور رہنے جلسات

فہرست کتب مصنفہ جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب

نوید جاوید یہ کتاب حاوی کلیات و جزئیات مناظرہ اہلکتاب نصرت المطابع میں چھاپی گئی ہے - اس کی خوبیون کا بیان تھوڑا ہی لوگون کی نظر مین مبالغہ سمجھا جاوے کا ہر شخص او ہنین بیان ہنین سکتا مگر جو علمار کہ فن مناظرہ اہلکتاب سے کیقدر واقف ہیں اون کی نظر مین اسکتاب کی قدر لاثانی ہے وہ جانتے ہیں کہ کس قسم کی دلائل قویہ کے ساتھ کہ جس مین سے ایک کا بھی جواب ہزار ون علمار نصاری ہنوسکے یہ کتاب تصنیف کی گئی ہے - پیشین گوئیان جو اس کتاب مین درج ہین وہ ناموار علمار اہلکتاب کی تسلیم کی ہوئی ہین - تحریف کتاب الہامی سابقہ کا اس قدر ثبوت ہے کہ دوسری کتاب مین اسکا عشر عشیر بھی نہ پایا جائے گا - تردید مسئلہ تثلیث و ابطال دعوی الوہیت حضرت عیسیٰ اور اون سب اعتراضون کا جواب جو علما ر نصاری مذہب اسلام پر کرتے ہین اور وہ سب اعتراضات جو عیسائی مذہب پر بصراحت تمام وارد ہوتی ہیں ان سب کا ہر بیان جدا فصل میں بڑی صفائی کے ساتھ اقوال معتبر علمار اہل کتاب کے درج کیا گیا ہے - اسقدر کہ علاوہ مباحثہ اور مناظرہ کے واعظ جب چاہے کہ کسی بیان مین وعظ کرے مثلاً فضیلت قرآن مجید یا کوئی پیشین گوئی توراۃ و انجیل کی ثبوت رسالت حضرت رسول صلعم مین یا حضرت رسول اللہ صلعم کی کسی معجزہ یا پیشین گوئی کے تذکرہ مین تو اوسکے بیان کے شروع مین ایک خطبہ بزبان عربی برعایت مضمون وعظ پایا جاوی گا اور اوسکے بعد قرآن کی ایک آیۃ اوسی مضمون کی ہو گی خطبہ پڑہکر اسی آیۃ قرآنی سے وعظ شروع کرے اور جہانتک جی چاہے وعظ اسی بیان مین کتاب کی اسی فصل کو پڑہتا جاوے کہ بڑے بڑے نامور علمار اہل کتاب کے اقوال سے عجیب و غریب ثبوت اور بے حد دلائل جنکی ہرگز توقع بھی نہ تھی اوس کی نظر سے گزرینگے اور عجیب و عجیب موجود ہین کہ ان مین سے کوئی ایک و غیرہ کر

تمام کرے۔ زیادہ صفات بخیال رسم عامہ لکھنا مناسب نہین کہ لوگ مبالغہ تصور کرینگے اسکے لاثانی ہونے مین جمہور اور علماء اسلام و نصاریٰ کو اقرار ہے اس کی قیمت پانچ روپیہ ہے۔ خریدار کو اس کی خرید سے وہ نفع حاصل ہوگا کہ ادسنے گویا اس فن کی پانچسو روپیہ کی کتابین خریدین۔

دولت فاروقی - یہ کتاب علاوہ مضامین مناظرہ کے بیت المقدس کی صحیح تواریخ ہے

عقوبۃ الضالین فی رد ہدایۃ المسلمین ۱۲	**مجموعہ وعظ** - ہر دو حصص ۱۰ /
رقیمۃ الوداد جواب نیاز نامہ - ۶ /	**سبیل نجات** جواب طریق حیات ۰ /
لحن داؤدی جواب نغمہ طنبوری ۴ /	**تبیان** جواب ۱۲ سوالات نصاریٰ ۲ /
تصحیح التاویل جواب تفسیر کاشفات ۴ /	**افحام الخصام** جواب رسالہ تقلیل السلام ۸ /
استیصال جواب رسالہ مسیح الدجال ۵ /	**الزام عام** جواب رسالہ آئینہ اسلام ۴ /
یادداشت دستور العمل واعظین نصاریٰ ۰ /	**شلاق** جواب رسالہ تہذیب الاخلاق ۲ /
حرز جان جواب رسالہ صلیبیت قرآن ۲ /	**میزان المیزان** - جواب میزان الحق ۱۲ /
مصباح الابرار جواب رسالہ مفتاح الاسرار ۴ /	**تاویب** جواب پندرہ سوالات ۱ /
نمونہ تحریف ثبوت تحریف توریت انجیل ۲ /	**تنزیہ الکاملین** جواب رسالہ تنبیہ الغافلین ۱ /

فہرست واعظین رد نصاریٰ جو سند یافتہ ہین

۱ - محمد عبد المجید دہلوی۔

۲ - قاضی سراج الدین احمد جبلپوری۔

۳ - سید حیدر علی دہلوی۔

۴ - مرزا موحد جالندہری۔ امیر الواعظین طبقہ اول۔

۵ - محمد سعادت یار خان بن محمد یار خان فرخ آبادی امیر الو...

۶ - ضیاء الدین غزنوی - رئیس الواعظین - طبقہ اول -
۷ - حافظ شیخ رحیم اللہ ابن حافظ فدا بخش رئیس دہلوی - افتخار الواعظین طبقہ اول
۲۳ - رجب ۱۳۱۳ ہجری -
۸ - مولوی سید اکرام حسین ابن سید محمد حسین متوطن کاکوری - اشرف الواعظین
طبقہ اول - ۲۵ - رمضان ۱۳۱۳ ہجری نبوی -
۹ - محمد حسین ابن محمد بخش دہلوی - رئیس الواعظین - طبقہ ثالث - ایضاً
۱۰ - سید سرفراز علی ابن فیاض علی وطن کاکوری - عمدۃ الواعظین طبقہ اول - ایضاً
۱۱ - سید حامد علی ابن میر شاد علی دہلوی - افضل الواعظین طبقہ اول - ۱۵ شوال ۱۳۱۳
۱۲ - شیخ علی بخش عرف مولوی یٰسین ابن شیخ قادر بخش بریلوی - ممتاز الواعظین
۱۳ - محمد عبدالعزیز ابن شیخ نجم الدین عرف پیولن بخش - شریف الواعظین -
طبقہ دوم - ۶ - ربیع الثانی ۱۳۱۴ ہجری - متوطن آبادی متصل جامع مسجد -
۱۴ - محمد حفیظ اللہ خان ابن عبد الرحمان خان شاہجہان پوری - شمس الواعظین
طبقہ اول - ۲۵ - ربیع الاول ۱۳۱۶ ہجری -
۱۵ - محمد قطب الدین خان ابن محمد اللہ علی خان شاہجہانپوری - ناصر الواعظین
طبقہ ثانی - غرہ ربیع الثانی ۱۳۱۶ ہجری -
۱۶ - محمد افضل حسین ابن شیخ غلام غوث - معین الواعظین - طبقہ ثالث
عشرہ ربیع الثانی ۱۳۱۹ ہجری - فقط -